REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R. N. 61/57.

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم
REGD. NO. P/GDP—3.
وعلی عبدہ المسیح الموعود

جلد ۳۴
شمارہ ۲

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:۔ خورشید احمد انور
نائب:۔ جاوید اقبال اختر

شرح چندہ
سالانہ ۳۶ روپے
ششماہی ۱۸ روپے
ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک } ۱۲۰ روپے
فی پرچہ ۷۵ پیسے

THE WEEKLY "BADR" QADIAN—143516

۱۷ ربیع الثانی ۱۴۰۵ھ | ۱۰ صلح ۱۳۶۴ ہش | ۱۰ جنوری ۱۹۸۵ء

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۶ صلح (جنوری)۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرینکفرٹ (مغربی جرمنی) سے ملنے والی اطلاع کے مطابق یورپ کے متعدد مشنوں کا دورہ فرمانے کے بعد بخیر و عافیت واپس لندن تشریف لے آئے ہیں۔ الحمد للہ۔ احباب جماعت اپنے پیارے امام کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور مقاصدِ عالیہ میں فائز المرامی کے لئے دردِ دل سے دعائیں کرتے رہیں۔

قادیان ۶ صلح (جنوری)۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ احباب حضرت سیدہ ممدوحہ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے بھی دعائیں جاری رکھیں۔

● — محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی مع محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا اللہ تعالیٰ و بچگان خدا کے فضل سے بخیریت ہیں الحمد للہ۔

● — مقامی طور پر جملہ درویشانِ کرام بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔ فتم الحمد للہ۔

مجلس انصار اللہ انگلستان کا پانچواں کامیاب سالانہ اجتماع

رپورٹ مرتبہ مکرم محمد شریف صاحب اشرف

الحمد للہ مجلس انصار اللہ انگلستان کو اپنا پانچواں سالانہ اجتماع ۲۰-۲۱ اکتوبر ۸۴ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ امسال یہ اجتماع کئی لحاظ سے اہم خصوصیات کا حامل تھا۔

پہلی نمایاں خصوصیت یہ تھی کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے مقدس وجود اور خطاب سے اس اجتماع کو شرف بخشا۔

اس اجتماع کی دوسری اہم خصوصیت یہ تھی کہ جماعت احمدیہ انگلستان کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں اور راہنمائی سے انگلستان میں ایک نہایت خوبصورت اور وسیع قطعۂ زمین یورپین سنٹر کے قیام کے لئے حاصل کرنے کی توفیق ملی اور مجلس انصار اللہ کو اپنا یہ اجتماع اسی تاریخی مقام پر کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اور اس اجتماع کے ساتھ "اسلام آباد" کا افتتاح ہوا۔

افتتاحی اجلاس

اجتماع کا افتتاحی اجلاس ۲۰ اکتوبر بروز ہفتہ ۲½ بجے شام مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی زیرِ صدارت شروع ہوا۔ تلاوتِ کلام پاک کے بعد انصار نے عہد دہرایا۔ بعد ازاں مکرم چوہدری صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں "اسلام آباد" میں انصار اللہ کا اجتماع منعقد کرنے پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ اور اس اجتماع کو ایک یادگار اجتماع قرار دیا۔ آپ نے مزید فرمایا کہ انصار اس اجتماع کے مقصد کو سمجھتے ہوئے اپنے علم کو بڑھائیں۔ اور ساتھ ہی اپنی آئندہ آنے والی نسلوں کی تربیت کی طرف توجہ کریں تاکہ وہ صحیح مسلمان بن سکیں۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھنے کی تلقین بھی کی۔

آپ کی افتتاحی تقریر کے بعد مکرم سعید احمد صاحب انور صدر جماعت بریڈفورڈ نے "ذکرِ حبیب" کے موضوع پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مبارک زندگی کے متعدد واقعات پیش کرکے حضورؑ کے جذبۂ عشقِ الٰہی پر روشنی ڈالی۔

مکرم سعید انور صاحب کے بعد مکرم مولوی عبد الکریم صاحب شرما سابق مبلغ مشرقی افریقہ نے "سیرت حضرت بلال رضی اللہ عنہ" پر تقریر کی۔ آپ نے حضرت بلالؓ کی زندگی کے واقعات بیان کرکے آپؓ کی قربانیاں اور خدمات بیان کیں۔

بعدہٗ مکرم انور احمد صاحب کاہلوں نیشنل پریذیڈنٹ نے "خلافت کے سایہ میں" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کی تشریح فرمائی۔ اور خلافت کی برکات پر روشنی ڈالتے ہوئے ان برکات کو حاصل کرنے کی جدوجہد کی تلقین کی۔

آپ کی تقریر کے بعد کھیلوں کا وقفہ تھا۔

مجلس عرفان

کھیلوں کے وقفہ کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں نمازِ مغرب ادا کی گئی۔ بعدہٗ حضور اقدس مجلسِ عرفان میں رونق افروز ہوئے اور دوستوں کے سوالوں کے جواب دیئے۔ نمازِ عشاء کے بعد کھانا تناول کیا گیا۔ اور اس کے بعد دو گھنٹے تک فی البدیہہ تقریری مقابلہ اور بیت بازی ہوئی۔

دوسرا دن

دوسرے دن مورخہ ۲۱ اکتوبر بروز اتوار کا آغاز صبح نمازِ تہجد کے ساتھ ہوا۔ نمازِ فجر کے بعد مکرم عطاء المجیب صاحب راشد مبلغ انچارج انگلستان نے درسِ قرآن کریم دیا۔ مکرم مرزا محمود احمد صاحب نے درسِ حدیث اور مکرم چوہدری محمد حسین صاحب نے ملفوظات کا درس دیا۔

پہلا اجلاس

دوسرے دن کا پہلا اجلاس زعیم اعلیٰ انصار اللہ انگلستان مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب بنگوی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق سابق آسمانی صحف کی پیشگوئیاں" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے بائیبل کی پیشگوئیاں پیش کرکے ان کی تشریح کی۔ اور بتایا کہ یورپ جیسے ممالک میں تبلیغ کے لئے یہ بڑی ممد ثابت ہوتی ہیں۔

آپ کے بعد مکرم مبارک احمد صاحب ساقی مبلغ سلسلہ نے "داعی الی اللہ کے لئے قرآنی ہدایات" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے قرآنی آیات کی روشنی میں تبلیغ کی ضرورت اور اہمیت کو واضح کرتے ہوئے بعض ایسے طریق بتائے جو ایک مبلغ کے لئے مشعلِ راہ ہیں۔ (باقی صفحہ ۱۴ پر)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"
(الہام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام)
پیشکش:۔ عبد الرحیم و عبد الرؤف مالکان حبیب اسپورٹس مارٹ۔ صالح پور کٹک۔ (اڑیسہ)

ملک صلاح الدین ایم۔ اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر صدر انجمن احمدیہ قادیان

"درس"
ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۱۰ صلح ۱۳۶۴ ہش!

کلمہ طیبہ کی خاطر

اسلامی تاریخ کا مطالعہ بتاتا ہے کہ حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد زمان جیسے جیسے نورِ نبوت سے دور ہوتے چلے گئے رسم و رواج اور شرک و بدعت کی تاریکیاں بھی گہری ہوتی چلی گئیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ اسلامی معاشرے میں کتنے ہی مکتبہ ہائے فکر نے جنم لیا جنہوں نے گزشتہ چودہ سو سال کے عرصہ میں اُمتِ واحدہ کو بے شمار فرقوں میں تقسیم کر دیا۔ رفتہ رفتہ باہمی اختلافات کی یہ خلیج ایسی خطرناک شکل اختیار کر گئی کہ نوبت کفر و زندقہ تک جا پہنچی۔ تاہم کلمہ طیبہ جو دینِ اسلام کا خلاصہ اور اس کی رُوح ہے ہمیشہ ہی مسلمانوں کے مابین قدرِ مشترک کا کام دیتا رہا۔ جس نے بے شمار اعتقادی اور نظریاتی اختلافات کے باوجود کسی بھی فرقہ اور جماعت کو سوادِ اعظم سے کٹنے نہیں دیا۔

یہ کلمہ طیبہ ہی تھا جس کے نام پر قبل از تقسیم ملک آل انڈیا مسلم لیگ نے ہندوستان کی مختلف العقیدہ مسلم جماعتوں کو ایک سیاسی سٹیج پر جمع ہونے کی دعوت دی۔ اور یہ اسی کلمہ کی تاثیر تھی جس کی بدولت دنیا کے نقشہ پر پاکستان کے نام سے ایک نئی مملکت کا قیام عمل میں آیا۔ جو بظاہر حالات ناممکن الوجود تھا۔ چنانچہ آج بھی پاکستان کے ہر در و دیوار پر جلی حروف سے لکھا ہوا یہ نعرہ اسی ناقابلِ تردید تاریخی حقیقت کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ:۔

"پاکستان کا مطلب کیا، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ۔"

مگر انتہائی صد افسوس کہ کلمہ طیبہ ہی کے نام پر معرضِ وجود میں آنے والی "مملکت خداداد پاکستان" میں کلمہ کے تقدس کو آج اس طور سے پامال کیا جا رہا ہے کہ بعض جاہ طلب فوجی حکمران اور غرض پرست احراری مُلّاؤں کے ہاتھوں بیشتر مقامات پر آویزاں کلمہ طیبہ کے الفاظ پر سیاہیاں پوتی جا رہی ہیں۔ اور یہ شرمناک بُزدلی کا مظاہرہ محض اس بناء پر کیا جا رہا ہے کہ کلمہ طیبہ کے یہ الفاظ ایک ایسی مذہبی جماعت کے افراد کی طرف سے کیوں لکھے گئے ہیں جو ہم سے اعتقادی اور نظریاتی اختلاف رکھتی ہے۔ اور جسے ہم اپنی اکثریت اور طاقت کے زعم میں دائرہ اسلام سے خارج قرار دے چکے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

سرحد پار سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق اب تک نواب شاہ۔ پاڈری۔ سمندری۔ جہلم۔ گوجرانوالہ۔ باغبانپورہ۔ چنیوٹ۔ گوٹہ۔ فیصل آباد۔ بڑھیال۔ لہتہ۔ دیپالپور اور ساہیوال وغیرہ مقامات کی احمدیہ مساجد اور عمارتوں پر لکھے ہوئے کلمہ طیبہ کے الفاظ کو باقاعدہ ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت مٹائے جانے کے شرمناک اور گھناؤنے مظاہرے کئے جا چکے ہیں۔ جبکہ شالا مار۔ راولپنڈی اور کوئٹہ وغیرہ کئی ایک مقامات پر خود احمدیوں پر یہ دباؤ ڈالا گیا ہے کہ وہ اپنے ہاتھ سے کلمہ طیبہ کو مٹائیں۔ مگر آفرین ہے قربانی و ایثار کے ان مجسموں پر کہ جنہوں نے ہر طرح کے خطرات میں گھرے ہوئے ہونے کے باوجود نہ صرف خود ایسا کرنے سے صاف انکار کر دیا بلکہ جہاں تک ہو سکا شرپسندوں کے ناپاک عزائم میں بھی مزاحم ہوئے۔ نتیجۃً ان میں سے کئی ایک آج بھی اسی جرم کی پاداش میں قید و بند کی صعوبتیں برداشت کر رہے ہیں۔

افرادِ جماعت احمدیہ پاکستان کی طرف سے ان تمام مواقع پر جس بے پناہ ایمانی غیرت کا مظاہرہ کیا گیا ہے وہ ہم سب کے لئے مشعلِ راہ ہے۔ اور اسی قسم کے شاندار مظاہرہ کے لئے ہر وقت تیار رہنے کی خاطر ہر فردِ جماعت کو سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے تازہ ترین خطبہ جمعہ میں ان الفاظ میں توجہ دلائی ہے کہ:۔

"احمدی کسی بھی قیمت پر اس کلمے سے جدا نہیں ہوں گے۔ ان کی زندگیاں ان کو چھوڑ سکتی ہیں مگر کلمہ طیبہ ان کو نہیں چھوڑے گا۔ اور احمدی کلمہ کو نہیں چھوڑیں گے۔ ان کی روح قفسِ عنصری سے پرواز کر سکتی ہے مگر کلمہ کو اُٹھنے نہیں دیں گے۔ اور ناممکن ہے کہ ان کے ہوتے ہوئے کلمہ کا تقدس کاٹا جائے .... احمدیوں کی کیفیت تو یہ ہے کہ جس طرح حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے ظاہری وجود کو جب (غیر واضح) انصار کے نمائندے ایک بے ساختہ آواز اُٹھی کہ یا رسول اللہ! ہم آپ کے آگے بھی لڑیں گے اور آپ کے پیچھے بھی لڑیں گے۔ آپ کے دائیں بھی لڑیں گے اور آپ کے بائیں بھی لڑیں گے اور دشمن آپ تک نہیں پہنچ سکے گا جب تک ہماری لاشوں کو روندتا ہوا نہ نکلے۔ آج حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کا ظاہری وجود ہم میں نہیں ہے۔ لیکن آپ کی یہ پاک نشانی جو ہمیں دل و جان سے زیادہ پیاری، ہمارے اندر موجود ہے۔ یعنی وہ کلمہ طیبہ جس میں توحید باری تعالیٰ کا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی ذات کے ساتھ اتصال ہوتا ہے۔ اس سے بڑھ کر کچھ بھی عزیز تر ہو سکتا ہے انسان کو وہ سب اس میں مجتمع ہے۔ اس لئے ہم حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو مخاطب کر کے یہ وعدہ ضرور کرتے ہیں کہ اے خدا کے پاک رسول! جو سب محبوبوں سے بڑھ کر ہمیں محبوب ہے، خدا کی قسم! تیری اس پاک نشانی تک ہم لوگوں کو نہیں پہنچنے دیں گے۔ ہم اس کے آگے بھی لڑیں گے اور اس کے پیچھے بھی لڑیں گے۔ اور اس کے دائیں بھی لڑیں گے اور اس کے بائیں بھی لڑیں گے اور دشمن کے ناپاک قدم نہیں پہنچ سکیں گے جب تک ہماری لاشوں کو روندتے ہوئے یہاں تک نہ پہنچیں .... یہ وہ زبان اور سچی زبان ہے جو ہر احمدی کے دل کی زبان ہے۔ آسمان کا خدا اس زبان کو سُنے گا اور اسے ضائع نہیں کرے گا۔ ہر قربانی کے لئے آپ تیار رہیں۔ کوئی بھی پرواہ نہ کریں۔ یہ وہ مقام ہے جہاں سے ایک قدم بھی ہم پیچھے نہیں ہٹ سکتے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ر دسمبر ۱۹۸۴ء)

خورشید احمد انور

بروزِ حشر سبھی تیرا ساتھ چھوڑیں گے
کرے گا ایک وفا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ! (المصلح الموعودؓ)

کر کے احساں کبھی نہ اترائیں

نتیجہ فکر مکرم مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری مرحوم سابق مبلغِ اسلام مغربی افریقہ

غم کو ہنس ہنس کے ٹالنا سیکھیں
دُکھ کو راحت میں ڈھالنا سیکھیں
مشکلوں میں گھرے ہوں جو، اُن کو
مشکلوں سے نکالنا سیکھیں
ڈگمگاتے ہوؤں کو آپ، اپنے
بازوؤں میں سنبھالنا سیکھیں
نیکی کر کے کبھی نہ اترائیں!!
اُس کو دریا میں ڈالنا سیکھیں
اپنے پیاروں جگر کے پاروں کو
دِیں کے سانچوں میں ڈھالنا سیکھیں
راہ بھٹکے ہوؤں کو پیار سے آپ
جادۂ حق پہ ڈالنا سیکھیں
بڑے چھوٹے سبھی بھی بھائی ہیں
سنگ دیوں کھنگالنا سیکھیں
سائلوں کو کبھی نہ دھتکاریں
اور یتیموں کو پالنا سیکھیں
غصہ آئے تو اس کو پی جائیں
ایسے موقعہ کو ٹالنا سیکھیں

خانہ زادوں میں رہ کے اے صدیق!
اپنا دامن سنبھالنا سیکھیں

خطبہ جمعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۱ ر تبوک ۱۳۶۳ ہش مطابق ۲۱ ر ستمبر ۱۹۸۴ء بمقام مسجد فضل لندن

حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ روح پرور اور بصیرت افروز خطبہ جمعہ کیسٹ کی مدد سے احاطۂ تحریر میں لا کر ادارہ بدر اپنی ذمہ داری پر ہدیۂ قارئین کر رہا ہے ------ (ایڈیٹر)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے درج ذیل آیات قرآنی کی تلاوت فرمائی :-

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۚ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ۭ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ۝ وَاِذَا جَاۗءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰي نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْۗءًۢا بِجَــهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝

(سورۃ الانعام آیت ۵۳ تا ۵۶)

اس کے بعد فرمایا :-

کچھ عرصہ ہوا پاکستان سے یہ اطلاع ملی کہ

سندھ کے ایک فقیر

ہیں جو دنیا سے قطع تعلق کر کے اللہ کی یاد میں بیشتر وقت صرف کرتے ہیں - اور بہت معمر ہیں۔ انہوں نے ایک اشتہار شائع کیا ہے جس میں صدر پاکستان اور دیگر ارباب حل و عقد کو مخاطب کر کے بڑے کھلے کھلے انذار کے ساتھ اس فیصلے کی پاداش سے متنبہ کیا ہے جو انہوں نے جماعت احمدیہ کے خلاف کچھ عرصہ پہلے کیا۔ اور اپنے خرچ پر اس کی بہت سی کاپیاں طبع کروا کے انہوں نے تمام پاکستان میں تقسیم کروائی ہیں۔ جب مجھے اس کا علم ہوا تو کنٹری کی جماعت کے امیر صاحب کو میں نے لکھا کہ یہ سنی سنائی باتیں ہیں۔ آپ باقاعدہ پتہ کریں وہ دوست کہاں رہتے ہیں اور وفد بھجوائیں۔ اور جو ان سے مل کر معلوم کرے کہ آیا یہ واقعہ درست ہے، آپ ہی نے لکھا ہے یہ اشتہار اور اگر لکھا ہے تو کیوں؟ کیونکہ جہاں تک میرا علم ہے ایسے کسی دوست کا جماعت سے تو پہلے کوئی تعارف نہیں تھا۔ بہرحال وہ وفد گیا اور ان کی بہت ہی دلچسپ رپورٹ موصول ہوئی ہے۔ اُس

رپورٹ کے بعض اقتباسات

میں آپ کے سامنے پڑھ کے سناتا ہوں۔ تو دو احمدی احباب کا وفد گیا۔ انہوں نے تلاش کے بعد جب ان کے گاؤں پہنچ کر دستک دی تو کہتے ہیں کہ :-

"فقیر صاحب ہمیں ایک کمرے میں لے گئے۔ (یہ امیر وفد لکھ رہے ہیں) - میری آمد کی وجہ دریافت کی۔ میں نے اُن کا اشتہار اُن کے سامنے رکھا اور کہا کہ یہ آپ ہی کی طرف سے ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہاں یہ میں نے ہی لکھا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ اس کے محرک کون سے اسباب ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جس دن صدر ضیاء الحق نے جماعت احمدیہ کے خلاف نیا آرڈیننس جاری کیا، مجھے سُنکر دکھ اور رنج ہوا کہ یہی ایک جماعت اسلام کی خدمت میں کوشاں ہے - یہ تو بڑا ظلم ہے - مجھے سخت تکلیف تھی۔ چین نہیں آتا تھا۔ میں کراچی چلا گیا اور دعا کرتا رہا کہ اے خدا! یہ جماعت تیرے دین کی خادم ہے۔ ان کے خلاف ایسا حکم جاری کرنے والا تو میرے نزدیک بڑا ظالم ہے۔

مجھے آواز آئی قرآن کھولو

میں نے کہا قرآن تو میں ہر روز پڑھتا ہوں۔ پھر آواز آئی قرآن کھولو۔ تمہارے دکھ کا تدارک ہو جائے گا۔ اسی طرح تیسری دفعہ بھی یہی آواز آئی۔ یہ ۱۲ رمئی ۱۹۸۴ء کا واقعہ ہے تیسری آواز پر میں اُٹھا وضو کیا، قرآن مجید کو بطور فال کھولا تو میرے سامنے سورہ انعام کی آیت ۵۳ کھلی اور اس آیت پر میری نظر پڑی۔ اس کا ترجمہ یہ ہے کہ تو ان لوگوں کو جو اپنے رب کو صبح و شام اس کی توجہ چاہتے ہوئے پکارتے ہیں مت دھتکار۔ اُن کے حساب کا کوئی حصہ بھی تیرے ذمہ نہیں اور تیرے حساب کا کوئی حصہ اُن کے ذمے نہیں۔ پس اگر تو انہیں دھتکارے گا تو ظالم ہو جائے گا۔ پس اس پر میں نے سمجھ لیا کہ

خدا کے نزدیک یہ لوگ ظالم ہیں

اور یہ اس کی سزا سے نہیں بچ سکتے۔ تو میں نے چاہا کہ اس الٰہی ارشاد کو پاکستان کے صدر اور گورنر صاحبان اور افواج کے افسران شرعی عدالت کے ممبران تک پہنچا دوں، یہ میرا فریضہ ہے۔ یہ اشتہار بکثرت طبع کرا کر صدر پاکستان ضیاء الحق اور چاروں صوبوں کے گورنر صاحبان، تینوں فوجوں کے سربراہان، مجلس شوریٰ کے ممبران اور شرعی عدالت کے جج صاحبان کو رجسٹریاں کی گئیں۔ اور باقی اسی طرح تقسیم کروا دیئے گئے۔"

یہ لکھتے ہیں :-

"ان بزرگ کی عمر ۹۰ سال ہے مگر صحت اچھی ہے۔ ایک بات انہوں نے اور بھی بہت دلچسپ بتائی اور وہ یہ تھی کہ میں آج کل قرآن شریف کی تفسیر لکھ رہا ہوں جس میں سورتوں کے نام میں نے مضامین کے لحاظ سے خود رکھے ہیں۔ یعنی تفسیری نام۔ مثلاً

اِسْمُهٗ اَحْمَد کی تفسیر

لکھ رہا ہوں اور اس سورۃ کا نام سورہ احمدیہ میں نے رکھا ہے۔ آج میں نے یہی تفسیر شروع کی ہوئی تھی کہ آپ آئے۔ آپ کے آنے کا پیغام ملا۔ تو میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ میں نے چونکہ سورہ احمدیہ کی تفسیر شروع کی ہے شاید ملاقات کرنے والے احمدی ہی ہوں۔ چنانچہ میرا یہ خیال درست نکلا"

تو اللہ تعالیٰ کے مختلف بندے خدا سے تعلق رکھنے والے ایسے بھی ہیں جن کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو الہاماً بتایا گیا تھا کہ يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُّوْحِيْۤ اِلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ کہ ہم اپنے بندوں پر الہام کریں گے اور وہ تیری مدد کے لئے کھڑے ہو جائیں گے۔ چنانچہ اسی بزرگ کے متعلق یہ بھی لکھا ہے کہ :-

"جب میں نے یہ اشتہار شائع کیا (وہ کہتے ہیں) تو میرے مرید بکثرت آئے۔ اور مجھے انہوں نے کہا یہ تم نے کیا غضب کر دیا۔ حکومت سے ٹکر لینی ٹھیک نہیں تو میں نے جواب دیا کہ مجھے میرے اللہ کا حکم ہے۔ اس لئے میں تو بہرحال اس پر عمل کروں گا جو میرے خدا کا حکم ہے۔ مجھے اس سے کوئی غرض نہیں ہے کہ میں کس سے ٹکر لے رہا ہوں۔ اور کوئی میرا کیا بگاڑتا ہے۔"

تو اللہ تعالیٰ آسمان سے الہام فرما کر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مدد فرما رہا ہے۔ اور یہ صرف ایک واقعہ نہیں، بکثرت ایسی اطلاعیں ملنی شروع ہوئی ہیں پاکستان سے کہ خدا تعالیٰ کے

فرشتے دلوں میں تبدیلی پیدا کر رہے ہیں

اور ظالم کے خلاف نفرت دن بدن بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ اور مظلوم کے لئے ہمدردیاں نمایاں ہوتی جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ بعض لوگ جن کو واضح طور پر الہام یا رؤیا کے ذریعہ خبر نہیں بھی دی گئی اُن کے دلوں کو بھی خدا کے فرشتے تقویت دے کر جماعت کی مدد کے لئے اُبھارنے لگے ہیں۔ اور ایسے واقعات عام ہونے لگے ہیں کہ افسران اپنے بالا افسران کی ناراضگی سے بالکل بے پرواہ ہو کر احمدیوں کے حق میں آواز اٹھانے لگے ہیں۔ چنانچہ یہ

جو آیات میں نے آپ کے سامنے تلاوت کی تھیں

ان میں سے پہلی آیت وہی ہے جو (۱) فقیر منش بزرگ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے دکھائی گئی کہ یہ آیت پڑھو۔ اس میں ان لوگوں کا ذکر ہے۔ اس کے بعد کی آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ۔ اسی طرح ہم بعض کو بعض دوسروں کے ذریعے آزمائش میں ڈال دیتے ہیں۔ اور یہ عجیب بات ہے کہ بظاہر تو کچھ کمزور کچھ غریب کچھ بے کس لوگ آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں۔ لیکن قرآن کریم نے جس رنگ میں اس آزمائش کا ذکر کیا ہے وہاں ان کو چھوڑ کر ان لوگوں کو آزمائش میں مبتلا قرار دیا ہے جو دوسرے بندوں کو آزمائش میں ڈالتے ہیں۔ ایک

عجیب انداز ہے کلامِ الٰہی کا

جو حیرت انگیز ہے۔ یعنی یہاں وہ مظلوم جن کو آزمائش میں ڈالا گیا ہے ان کا ذکر چھوڑ کر یہ فرما رہا ہے کہ آزمائش میں وہ ڈالے گئے ہیں جو تم پر ظلم کر رہے ہیں۔ چنانچہ فرمایا لِيَقُولُوا أَهٰؤُلَاءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا۔ دیکھو کیسے آزمائش میں مبتلا ہو گئے کہ خدا کے غریب فقیر بندوں کو جن کو خدا کی خاطر دکھ دیا جاتا ہے ان کے متعلق باتیں بناتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کیا ان لوگوں کے اوپر اللہ نے احسان کیا ہے۔ ہم میں سے خدا کو بس یہی نظر آئے چننے کے لئے اور اپنا بنانے کے لئے۔ خدا فرماتا ہے أَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ۔ کیا اللہ کو علم نہیں ہے کہ اس کے کونسے بندے شکر گزار ہیں۔ اور کون سے پیار کے لائق بندے ہیں۔ ان جاہلوں کو علم ہے کہ کن بندوں کو خدا کو پیار کرنا چاہیئے اور کن کو نہیں کرنا چاہیئے۔

پھر فرماتا ہے وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ۔ اے محمد صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم! جب خدا کے یہ غریب بندے جو دھتکارے جا رہے ہیں تمام دنیا کی طرف سے۔ جب تیرے پاس آئیں تو

ان کو ہماری طرف سے سلام پہنچا

کہہ دے سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ تم پر سلامتی ہو۔ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ۔ تمہارے رب نے اپنے اوپر تمہارے لئے رحمت فرض کر لی ہے۔ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا۔ تم میں سے جو کبھی غلطی سے غفلت کی وجہ سے برائی میں مبتلا ہو چکا ہو جہالت کے نتیجہ میں۔ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ۔ پھر اس کے بعد اس نے توبہ کر لی ہو اور اصلاح کی اور اصلاح پذیر ہو گیا ہو فَأَنَّهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ تو اللہ بہت ہی بخشنے والا اور بہت ہی رحم کرنے والا ہے۔ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ۔ ہم اسی طرح اپنی آیات کو کھولتے رہتے ہیں۔ کھول کھول کر لوگوں کے سامنے بیان کرتے رہتے ہیں ——
وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ۔ تاکہ مجرموں کی راہ کھل کر الگ ہو جائے۔ یہ جو آخری آیت ہے اس میں

ایک بہت ہی گہری حکمت کی بات

یہ بیان کی گئی ہے کہ حق کو باطل سے الگ کرنے کے لئے بعض دفعہ ایسے دور آتے ہیں کہ حق نمایاں ہو کر نکھر تا ہوا دکھائی دیتا ہے اور بعض دفعہ ایسے دور آتے ہیں کہ ظلم اور ستم اور جاہلیت نکھر کر خود الگ ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ نظریں فرق محسوس کرنے لگ جاتی ہیں۔

یہ دو قسم کے واقعات سچی قوموں کی زندگی میں آتے ہیں۔ بعض آنکھیں سچ کو پہچاننے کی طاقت رکھتی ہیں۔ وہ جب پاک پیشانیوں پر نظر ڈالتی ہیں تو جان لیتی ہیں یہ صداقت ہے اس میں صفائی ہے۔ اس کے سوا کچھ بھی نہیں۔ چنانچہ ایسے دور بھی انبیاء کی تاریخ میں آتے ہیں جبکہ صرف نظروں نے دیکھا سچائی کو اور قبول کر لیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہٖ وسلم کے زمانے میں

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایمان لانے کا واقعہ

اسی کی ایک مثال ہے۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے دلائل دینے کی کوشش کی تاکہ ان کو کھول کر صداقت اور بات سمجھ جائیں تو بار بار یہی پوچھتے رہے کہ اے محمدؐ! میں دلائل نہیں پوچھ رہا۔ اس وقت تک تو ابھی رسول تسلیم نہیں کیا تھا۔ میں صرف یہ پوچھتا ہوں کہ آپ نے دعویٰ کیا ہے کہ نہیں۔ آخر دو تین کوششوں کے بعد آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم نے دلائل دینے کا ارادہ ترک فرما دیا۔ اور کہا ہاں ابوبکر! میں نے دعویٰ کیا ہے۔ اور خدا نے مجھے اپنا رسول بنا کر بھیجا ہے۔ یہ سنتے ہی حضرت ابوبکرؓ بے اختیار بول اٹھے أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ اگر آپ نے دعویٰ کیا ہے تو میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سوا اور کوئی معبود نہیں اور آپ اے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) خدا کے رسول ہیں۔ اور پھر خود وضاحت کی کہ یا رسول اللہ میں تو اس لئے دلیل نہیں سننا چاہتا تھا کہ میں نے آپ کا چہرہ دیکھا ہوا ہے۔ اور اس چہرے کا حسن اس کی صداقت ایسے ظاہر و باہر ہیں کہ میں اپنے ایمان کو دلائل کے ذریعہ گندلا نہیں کرنا چاہتا تھا۔ میں نہیں چاہتا تھا کہ دلائل کی میل میرے ایمان میں داخل ہو جائے۔ مجھے تو صداقت صاف نظر آ رہی تھی۔

اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی کے واقعات بھی ہیں۔

بعض صحابہؓ سے میں نے خود سنا ہے

کہ ہم نے تو کوئی دلیل نہیں سنی۔ نہ کسی دلیل کی ضرورت سمجھی۔ قادیان گئے تھے بعض لوگوں نے بتایا کہ اس طرح دعویدار پیدا ہوا ہے اور پہلی نظر جو چہرے پڑتی ہے اسی نظر نے گواہی دے دی کہ یہ سچے کا منہ ہے جھوٹے کا منہ نہیں ہے۔ تو بعض دفعہ صداقت نکھر کے الگ ہوتی ہے۔ اور کچھ آنکھیں ان کو پہچانتی ہیں جو سچا منہ رکھتے ہیں۔ لیکن دنیا کی اکثر آنکھیں میلی ہو چکی ہوتی ہیں۔ اس لئے وہ سچائی کو پہچاننے کی اتنی اہلیت تو نہیں رکھتیں لیکن جھوٹ جب نکھر کے سامنے آتا ہے تو اس کو پہچاننے لگ جاتی ہیں۔ ایک منفی رنگ میں ان پر صداقت کا اظہار ہوتا ہے چونکہ اکثر گندگی کی عادی ہو چکی ہوتی ہیں، نظریں گند میں پلتی ہیں، گند کو دیکھتی ہیں تو بعض دفعہ خدا اس عادت کو توڑنے کے لئے گند کو چمکاتا ہے۔ اور اُبھارتا ہے۔ تاکہ اچانک ان کے دل میں شعور پیدا ہو کہ یہ تو محض گند ہے۔ جھوٹ ہے۔ اس میں صداقت کا کوئی سوال ہی نہیں باقی رہتا۔ چنانچہ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ میں یہی مضمون بیان فرمایا گیا ہے کہ بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ ہم آیات کو اس طرح کھولتے ہیں کبھی سچوں کی راہ الگ کر کے دکھاتے ہیں تو کبھی جھوٹوں کی راہ الگ کر کے دکھاتے ہیں۔ اور خوب کھول دیتے ہیں کہ یہ لوگ محض گندے ہیں۔ ان میں کوئی سچائی کی علامت نہیں پائی جاتی۔

ایسے ہی واقعات آج پاکستان میں بکثرت ہو رہے ہیں

اور وہ منزل آ رہی ہے قوم کے لئے جہاں گندے لوگ اپنے گند میں اتنا بڑھ گئے ہیں کہ اب عام قوم جو پہلے غفلت کی نظر سے ان کے گند کو دیکھ رہی تھی اب باشعور طور پر دیکھنے لگی ہے۔ اور پہچاننے لگی ہے۔ چنانچہ بکثرت واقعات میں سے ایک واقعہ میں بیان کرتا ہوں۔ اور اس ظلم کے نتیجے میں جو جماعت کا وہاں حال ہے اس کی چند ایک مثالیں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ ایک صاحب لکھتے ہیں کہ
"ربوہ میں چند دن پہلے مختلف مولوی اور ان کے چیلے چانٹے اکٹھے ہوئے۔

"انسان کے اخلاق کے امتحان کا پہلا موقعہ اُس کی بیوی ہے۔"
(فتاویٰ احمدیہ جلد دوم صفحہ ۲۸)
پیشکش:- گلوب ربڑ مینوفیکچررس ۱/۳ بی رابندرا سرانی۔ کلکتہ ۷۰۰۰۷۳
فون:- 27-0441
گرام:- "GLOBEXPORT"

در حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف اِس قدر فحش کلامی کی کہ جیسے کسی عورت کی زبان بے لگام ہو جائے اور یہ سب کچھ

اسلام کے نام پر

اور ناموسِ محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے نام پر کیا جا رہا تھا۔ پھر یہ جلوس بازار سے گالیاں دیتا اور نہایت گندے جھنگڑے ڈالتا ہوا گزرا۔ اُس وقت ہمارا کلیجہ شق ہوا جاتا تھا۔ لیکن ہم نے آپ کے جانے سے پہلے آپ کے ہاتھ پر صبر کی بیعت کی تھی۔ اور اِس بیعت کو ہم بھولے نہیں تھے۔ اور خدا کو حاضر ناظر جان کر یہ اقرار کیا تھا کہ ہم آپ کی اطاعت سے باہر نہیں نکلیں گے۔ لیکن جو اُس وقت اہلِ ربوہ کی حالت تھی وہ ناقابلِ بیان ہے۔ اچانک اُس وقت میری نظر ایک غریب کھو کھے والے پر پڑی۔ جو اس نظارے کو دیکھ دیکھ کر رو رو کر نڈھال ہوا جاتا تھا۔ اور اُس کے بدن پر شدتِ گریہ سے رعشہ طاری تھا۔ یہ دیکھ کر دِل قابو میں نہ رہا۔ اور مَیں دوڑتا ہوا گھر چلا گیا تاکہ تنہائی میں اپنے مولیٰ کے حضور اپنے دِل کا غبار نکال سکوں ۔"

یہ وہ کیفیّت ہے

وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ کی۔ اِتنا گند اور بُغض کھل کر باہر آ گیا ہے کہ ناممکن ہے کہ کوئی نفس جس میں شرافت کی رَمق باقی ہو وہ اِس گند کو پہچان نہ سکے۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی طرف منسوب ہو کر اِس قسم کی غلاظت اس قسم کی بے حیائی تو کوئی عام مسلمان بھی تصور میں نہیں لا سکتا۔ اور یہ صرف ربوہ کا حال نہیں سارے پاکستان میں ایک عجیب حالت میں سے جماعت گزر رہی ہے۔ ایک دوست جو پہلے شاعر نہیں تھے، اُن کو اِس غم کی حالت نے شاعر بنا دیا ہے۔ لیکن یہ ایک ہی نہیں ایسے بکثرت خطوط آتے ہیں جن میں ایسے لوگ جنہوں نے کبھی کوئی نظم نہیں کہی تھی وہ درد کی شدت اور عشق کے معراج کے باعث شاعر بن بیٹھے ہیں۔ بن گئے ہیں کہنا چاہیئے۔ بعضوں کو وزن بھی نہیں آتا لیکن ان کے کلام میں صداقت نے سچائی نے اتنا گہرا اثر کر دیا ہے کہ شعریت اور نغمگی گویا اُن کے اندر اللہ نے ودیعت کر دی ہیں۔ ایک صاحب نے سرائیکی کی نظم بھیجی ہے اور اُس نظم کا بھی ایک عجیب حال ہے۔

بہت ہی گہرا اثر رکھنے والی نظم

ہے لیکن سرائیکی مجھے پُوری طرح نہیں آتی۔ اِس لئے انہوں نے ترجمہ بھی ساتھ کیا ہے۔ مَیں آپ کو اپنے ترجمے کے چند کلمات سُناتا ہوں۔ کہتے ہیں :-

"آج تک اتنی اُداسی اتنی غمگینی نہیں ہوئی۔ دِل سے ٹھنڈی آہیں نکلتی ہیں اور زار و قطار رونا آتا ہے۔ دُکھوں بھرا دِل اور گھُٹی گھُٹی رُوح تڑپ رہی ہے۔ آپ نے تو اَور وطن قیام کو طول دے دیا۔ چپ چاپ ربوہ جیسے رات کا سناٹا طاری ہو۔ درندے بستی سے پھیلے ہوئے ہیں۔ مگر دل میں ایک آگ بھڑک رہی ہے۔ وہ مقام جہاں پانچ بار اللہ اکبر اللہ اکبر کی صدا بلند ہوتی تھی وہاں اب بغیر اذان کے باجماعت نماز کے لئے لوگ جوق در جوق جاتے اور مسجدوں کو بھر دیتے ہیں۔ خدا کے حضور یہ عاجز بندے گڑگڑاتے اور فریادیں کرتے ہیں۔ حیران حیران پھرتے ہیں۔ بھولی بھولی آنکھیں۔ مگر آتشِ غم سے اُن کی روتی ہوئی آنکھیں، انار کی طرح شوخ ہو چکی ہیں۔"

ایک ربوہ کے ہمارے ڈاکٹر، وہ ایک مریض کا حال لکھتے ہیں۔ یہ بھی بڑا عجیب ہے اللہ تعالیٰ جماعت کو ایک عجیب عشق و محبت کے دَور میں سے گزار رہا ہے جو صدیوں کے مجاہدوں سے بھی حاصل نہیں ہو سکتا تھا۔ کیفیتیں ہی پلٹ گئی ہیں۔

ایک عظیم رُوحانی انقلاب

برپا ہو رہا ہے۔ اور اُس کے مقابل پر سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ کھل کر الگ ہوتی جا رہی ہے۔ چنانچہ وہ لکھتے ہیں کہ :-

"ایک ایسا عجیب میری زندگی کا واقعہ گزرا ہے جو مَیں لکھنے پر مجبور ہوں۔ ایک بوڑھا غریب مریض جان کنی کی حالت میں تھا۔ ہسپتال لایا گیا۔ اور فوراً اُس کو آکسیجن لگائی گئی۔ یہ پتہ نہیں تھا کہ بچ سکے گا کہ نہیں۔ مگر اللہ نے فضل کیا۔ اور کچھ دیر کے بعد اُسے ہوش آیا۔ ہوش آنے پر اس نے پہلا سوال یہ کیا کہ کیا حضور خیریت سے ہیں اور کب آئیں گے۔ (ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں کہ) اِس فقرے نے جو میرے دِل کا حال کیا سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا۔ وہ شخص جو اپنی زندگی اور موت کی کشمکش میں مُبتلا تھا ہوش آنے کے بعد اُس کا پہلا سوال یہ تھا اور پہلا فکر یہ تھا۔"

ایک خاتون لکھتی ہیں کہ :-

"خدا گواہ ہے کہ ۲۹ راپریل کو میرے پیارے ابا جان کی وفات ہوئی۔ مجھے اس کا غم نہیں تھا۔ بس

غم تھا تو اپنے پیارے اِمام کا

لوگ مجھے میرے والد کے بارے میں بتلاتے تھے پنجاب سے آکر کہ وہ بڑے پُرنور اور پُروقار تھے۔ اور مرنے کے بعد وہ نہایت ہی نورانی چہرہ تھا۔ مگر بے چین ہو کر یہ پوچھتی تھی کہ ربوہ کا حال بتاؤ۔ حضور کا حال بتاؤ۔ دِل غم کی شدت سے معلوم ہوتا تھا پھٹ جائے گا۔ حضور! یہ ناچیز نہایت ہی عاجزی سے درخواست کرتی ہے کہ خدا گواہ ہے میرے پاس اِس وقت نہ کوئی زیور نہ کوئی پیسہ ہے۔ مگر ایک مشین ہے جس کی قیمت پانچ ہزار ہے وہ مَیں چندہ میں دیتی ہوں۔ خدا را قبول کریں۔ اور دُعا کریں کہ خدا تعالیٰ اسے قبول فرمائے۔"

یہ وہ لوگ ہیں جن کے متعلق خدا تعالیٰ یہ نہیں فرماتا کہ یہ ابتلاء میں ڈالے گئے ہیں۔ یہ عظیم الشان کلام الٰہی ہے۔ بلکہ یہ فرما رہا ہے کہ جو اِن پر ظلم کرنے والے ہیں وہ ابتلاء میں ڈالے گئے ہیں۔ اور جہاں تک ان کی حالت ہے

عجیب شان ہے کلامِ الٰہی کی

اِن حالات میں خوشخبریاں دے رہا ہے اور حضرت اقدس محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی زبان سے ان پر سلام بھجوا رہا ہے۔

فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ اَے خدا کے ذکر کے نقیرو! تم پر سلامتیاں ہوں۔ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۔ اللہ نے فرض کر لیا ہے کہ وہ تم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے گا۔ یہ عجیب لوگ ہیں۔ ان کو پہلے تو یہ فکر ہوا کرتا تھا اور مَیں نے آپ کو ایک دفعہ سُنایا بھی تھا

ایک دلچسپ واقعہ

کہ مجھے یہ لکھتے تھے کہ ہمیں یہ فکر ہے کہ انگلستان کے لوگ آپ کا پُورا خیال رکھتے بھی ہیں کہ نہیں۔ اور جس طرح خلافت کی ذمہ داریاں ہیں وہ ادا کر رہے ہیں کہ نہیں۔ جب مَیں نے خطبے میں بتایا اور بعض دوستوں نے واپس جا کر وہاں باتیں پہنچائیں کہ انگلستان کی جماعت تو اپنی ذمہ داریاں فرائض سے بڑھ کر پورا کر رہی ہے اور کسی قسم کی کوئی کمی کوئی وہم میں بھی نہیں آنی چاہیئے کسی کے کہ جماعت کی طرف سے سرزد ہو۔ اللہ تعالیٰ نے جتنی توفیق دی ہے جہاں تک میرا علم ہے اُس توفیق سے بھی بڑھ کر جماعت حتی المقدور تمام دینی فرائض کو سرانجام دے رہی ہے۔ تو ان اطلاعوں کے بعد اب اُن کا فکر اور ہو گیا ہے۔ یعنی عشق کا تو یہ حال ہوا ہے کہ ؎

"میری سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں!"
(ارشاد حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام)
محتاجِ دُعا: اقبال احمد جاوید، مسعود برادران۔ جے۔ این۔ ووڈ لانڈ ٹریڈرز۔ این۔ انٹرپرائیز
NO. 15, FARAH COMMERCIAL COMPLEX
... ROAD BANGALORE
PHONE: ...

وہ آئیں مرگِ شادی ہے نہ آئیں مرگِ ناکامی!
ہمارے واسطے راہِ عدم یوں بھی ہے اور یوں بھی

ایک ہمارے بہت ہی دلچسپ اور پیار کرنے والے دوست ہیں۔ اُن کا خط آیا ہے کہ مجھے تو یہ فکر ہے ہی نہیں نہ ہوئی تھی کبھی کہ انگلستان کے لوگ خیال نہیں رکھیں گے اور اپنی ذمہ داریوں کو ادا نہیں کریں گے۔ مجھے تو ایک فکر لگا رہا ہے۔ اور پنجابی میں انہوں نے اُس فکر کا اظہار کیا کہ

کہیں آپ کو مُلّ ہی نہ لیں

مُلنے کا لفظ جو اہلِ پنجاب ہیں، جن کا بچپن پنجاب میں گزرا ہو۔ وہ اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں۔ جب ہم کھیلا کرتے تھے ٹاپو وغیرہ اِس قسم کی چیزیں تو کبھی گیٹیاں مُلا کرتے تھے کبھی خانے مُلا کرتے تھے۔ اور کبھی کبڈی میں کھلاڑی مُل لیا کرتے تھے۔ تو جو ایک دفعہ مُلا جائے وہ اُسی کا ہو جاتا ہے۔ تو انہوں نے چونکہ بچپن میں اُن کے بھی یہی معاشرہ تھا۔ اِسی قسم کی کھیلوں میں کھیلتے رہے اور مُلنے کا لفظ اُن کے دِل و دماغ کو مُل چکا ہے۔ اِس لئے بہت ہی پیارا اظہار انہوں نے کیا کہ مجھے تو فکر یہ ہے کہ آپ کو کہیں انگلستان کی جماعت مُل ہی نہ لے۔ تو مَیں اُن کو بتاتا ہوں اور تمام اہلِ پاکستان کو بتاتا ہوں اور خاص طور پر ربوہ کے درویشوں کو کہ

مَیں تو مُلا جا چُکا ہوں

میری زندگی، میرا اُٹھنا بیٹھنا، میرا جینا اور میرا مرنا آپ کے ساتھ ہے۔ یہ ناممکن ہے کہ مَیں خدا کی راہ کے درویشوں کی محبت کو کبھی بھُلا سکوں۔ کوئی دُنیا کی طاقت اِس محبت کو میرے دِل سے نوچ کے باہر نہیں پھینک سکتی۔ کوئی دُنیا کی کشش، کوئی دُنیا کی زینت میری نگاہوں کو آپ کی طرف سے ہٹا کر اپنی طرف منتقل نہیں کر سکتی۔ لاکھوں خدا کے پیارے ہیں، جو آپ کی طرح اپنے امام سے، مجھ سے محبت کرتے ہیں اس لئے کہ خدا کی طرف سے مَیں ایک مقام پر فائز کیا گیا ہوں۔ لیکن وہ سب محبتیں اپنی جگہ۔ مگر

اَے ربوہ کے پاک درویشو!

اَے خُدا کے دَر کے فقیرو! جو خُدا کی خاطر دُکھ دیئے جا رہے ہو، تمہاری محبت کا ایک الگ مقام ہے۔ اُس کی ایک الگ شان ہے۔ اس کا کوئی دُنیا میں مقابلہ نہیں کر سکتا۔ ایک شعر میرے ذہن میں آیا ہے۔ اُس سے شاید میرا مافی الضمیر ادا ہو جائے۔ ایک شاعر نے خوب کہا ہے کہ ؎

ہم جس پہ مر رہے ہیں وُہ ہے بات ہی کچھ اور
عالم میں تجھ سے لاکھ سہی تُو مگر کہاں

خطبہ ثانیہ کے دَوران حضور نے فرمایا:۔

ایک خوشخبری

جو مَیں نے پہلے بھی دی تھی اب پھر آپ کو بھی دیتا ہوں اور باقی جماعت کو بھی کہ جو یورپین مشن بنانے کی تجویز تھی اُس کے لئے اللہ تعالیٰ کے فضل سے انگلستان میں ایک بہت ہی موزوں جگہ میسر آ گئی ہے۔ پچیس ایکڑ کا رقبہ ہے۔ SURRAY میں اور مسجد لنڈن سے قریباً چالیس منٹ یا پینتیس منٹ کا فاصلہ ہے اور بہت اچھی جگہ کشادہ آپ کی ... ضروریات انشاء اللہ وہاں پوری ہو جایا کریں گی۔ بلکہ یورپین جلسے بھی جب آپ کریں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ خُدا کے فضل سے وہاں بآسانی سما سکیں گے۔ لیکن ... وہ جگہ آپ کی ضرورت سے زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ کیونکہ کھُلی ... کھُلی جگہ کہ ہمارا تجربہ یہ ہے کہ ہمیشہ جب ہم مسجدیں بناتے ... بڑھاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کو چھوٹا کر دیتا ہے۔ اِس لئے اِس نیت اور دُعا کے ساتھ یہ جگہ لی ہے تاکہ آپ تبلیغ کریں اور بکثرت پھیلیں اور دیکھتے دیکھتے یہ جگہ چھوٹی ہو جائے ...

... دُعا ... ہیں

خاص طور پر خدا کا شکر ادا کرتے ہوئے کہ اس وقت جو جگہ وسیع نظر آ رہی ہے وہ بہت جلد ہمیں چھوٹی پڑنے لگے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ اپنے فضل ... اور بھی زیادہ وسیع جگہ حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اِس کے علاوہ

ایک جنازے کا اعلان ہے

ہمارے ایک بہت ہی مخلص دوست ہیں فرخ صاحب چوہدری عبد الاحد صاحب نام تھا اُن کے والد کا۔ فضلِ عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے چوہدری عبد الاحد صاحب۔ فرخ صاحب کی والدہ وفات پا گئی ہیں۔ اور فرخ صاحب وہ ہیں جنہوں نے بہت محنت کی تھی ہمارے TRANSLATION SISTOM کے لئے جلسہ سالانہ کے اُوپر جو EQUIPMENT تیار کی ہے وہ اِن کی کارکردگی کا نتیجہ ہے۔ اور اِن کی ساتھیوں کی کارکردگی کا۔ یہ گروپ تھا جنہوں نے بڑی محنت سے وہ کام پُورا کیا تھا۔ یہاں تک کہ جس خرچ کا اندازہ کمپنیوں کی طرف سے کم از کم چالیس لاکھ اور بعض کے خیال میں ساٹھ ستر لاکھ تک پہنچ جاتا تھا وہ اِنہوں نے ایک لاکھ کچھ ہزار کے اندر پُورا کر دیا۔ تو اُن کی والدہ کی وفات ہوئی ہے۔ اور اُن کا مجھے فون ملا ہے کہ والدہ کی بڑی شدید خواہش تھی کہ آپ جنازہ پڑھائیں۔ اس لئے اُن کی والدہ کا جنازہ جمعے کے بعد پڑھایا جائے گا

دُعائے مغفرت

مکرم محمد صبغت اللہ صاحب نے جلسہ سالانہ سے واپسی پر بنگلور سے اطلاع دی ہے کہ مورخہ ۲۹؍۱۲؍۸۴ کو ۱۰ بجے صبح جماعتِ احمدیہ بنگلور کے سابق صدر مکرم ڈاکٹر محمد حسین صاحب انتقال کر گئے۔ اِنّا لِلّٰہ وانّا الیہ راجعون۔ مرحوم مخلص احمدی اور خادمِ سلسلہ تھے۔ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی خلافت کے بارہ میں سیدنا حضرت اقدس المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی پیشگوئی کے راوی تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریقِ رحمت کرے اور سب پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ قارئینِ بدر سے مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔

امیر جماعتِ احمدیہ قادیان

ماہانہ رپورٹ کارگزاری

قائدین کرام اپنی مجالس کی ماہانہ رپورٹ کارگزاری تحریر کرتے وقت اس پر ترسیل کی تاریخ درج کرنا نہ بھولیں کہ موازنہ مجالس کے موقعہ پر اس امر کو بطورِ خاص ملحوظ رکھا جائے گا۔

معتمد دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

تصحیح

مبدر مجریہ ۲۲ نومبر ۱۹۸۴ء کے صفحہ ۵ پر "آخری صحابیہ محترمہ میمونہ بیگم صاحبہ مرحومہ" کے زیرِ عنوان مکرم ڈاکٹر شمیم احمد صاحب آرہ کا مضمون شائع ہوا ہے۔ اس کے کالم ۳ کی سطر ۳۹ میں سہوِ کتابت سے لفظ "ہند" چھوٹ جانے کی وجہ سے ابہام پیدا ہونے کا امکان ہے۔ اصل فقرہ اس طرح ہے:۔
"بوقتِ وفات آپ برصغیر ہند میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آخری صحابیہ تھیں"۔
قارئین اس کے مطابق اپنے اپنے پرچہ میں تصحیح فرمالیں۔ شکریہ۔

(اِدارہ)

اِرشادِ نبوی ؐ

اَلْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَلِکُلِّ امْرِئٍ مَّا نَوٰی (صحیح بخاری)

(ترجمہ)

اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔ اور ہر انسان کو اُس کی نیت کے مطابق بدلہ ملتا ہے۔

محتاجِ دُعا:۔ یکے از اراکین جماعتِ احمدیہ بمبئی (مہاراشٹر)

جماعت احمدیہ شری لنکا کا کامیاب جلسہ سالانہ

رپورٹ مرسلہ مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ انچارج تامل ناڈو

شری لنکا ہندوستان کے جنوب مشرق میں واقع ایک چھوٹا سا جزیرہ ہے۔ جس کا رقبہ ۲۵۳۳۲ مربع میل اور آبادی ڈیڑھ کروڑ ہے۔ اس جزیرہ میں تقریباً ۷۰ بدھسٹ اور باقی ۳۰ ٪ مسلمان، ہندو اور عیسائی آباد ہیں۔ عام طور پر یہاں سنہالی زبان بولی جاتی ہے۔ البتہ مسلمانوں کی زبان تامل ہے۔

اس جزیرہ میں ۱۴ مارچ ۱۹۱۵ء میں احمدیت کا آغاز ہوا تھا۔ سب سے پہلے مبلغ کے طور پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت صوفی غلام محمد صاحب رضی اللہ عنہ بی اے تشریف لائے تھے۔ آپ کے بعد حضرت مفتی محمد صادق صاحب رضی اللہ عنہ وغیرہ بزرگان سلسلہ مختصر وقفوں کے لئے یہاں تشریف لاتے رہے۔ ایک عرصہ تک محترم مولانا عبد اللہ صاحب فاضل جنوبی ہند سے یہاں گاہے بگاہے تشریف لاتے رہتے تھے۔ اگست ۱۹۵۱ء کو محترم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب منیر نے تحریک جدید کے زیر اہتمام مستقل طور پر مشن کی بنیاد رکھی۔ آپ اپنے سات برس تک شری لنکا میں نہایت مستعدی کے ساتھ کامیاب تبلیغی فرائض سرانجام دیتے رہے۔ محترم منیر صاحب کے پاکستان واپس تشریف لے جانے کے بعد مکرم مولوی عبد الرحمٰن صاحب کچھ عرصہ بطور مبلغ کام کرتے رہے۔ ان کی فراغت کے بعد ۱۹۷۸ء سے خاکسار ہر سال ایک دو ماہ کے لئے خلیفۂ وقت کے ارشاد کے مطابق یہاں تبلیغ اور تعلیم و تربیت کے فرائض ادا کرتا آ رہا ہے۔ گزشتہ سال ماہ ستمبر میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی موجودگی میں خاکسار کو حضور اقدس کے قدموں میں رہ کر خدمت بجا لانے کی توفیق حاصل ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ امسال بھی سیدنا حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق خاکسار مورخہ ۲۵ اکتوبر ۱۹۸۴ء کو بذریعہ ہوائی جہاز مدراس سے روانہ ہو کر اسی دن شری لنکا کے دار الحکومت کولمبو پہنچا۔

جلسہ سالانہ مورخہ ۱۸ نومبر ۱۹۸۴ء بروز اتوار جماعت ہائے احمدیہ شری لنکا کا پانچواں سالانہ جلسہ نہایت وسیع پیمانے پر نگمبو (NEGOMBO) میں منعقد ہوا۔ اس سے ایک روز قبل بعد نماز عصر لجنہ اماء اللہ شری لنکا کی طرف سے قرأت، نظم اور تقریروں کے مقابلہ جات ہوئے۔ جن میں بہت ساری بہنوں اور بچیوں نے حصہ لیا۔

۱۸ نومبر کو نماز تہجد کے ساتھ جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ اس میں شرکت کے لئے نگمبو کے علاوہ جماعت ہائے کولمبو، پسیالہ، پتلم، پولہ نرواد اور گمپلہ سے احباب کثیر تعداد میں رات کو ہی تشریف لائے ہوئے تھے۔ بعد نماز فجر خاکسار نے قرآن مجید کا درس دیا۔ صبح ۸ بجے تا ۱۰ خاکسار کی زیر صدارت مجلس اطفال الاحمدیہ کے مقابلہ جات قرأت، نظم خوانی اور تقاریر ہوئے جس میں ۲۶ اطفال نے حصہ لیا۔

مذکورہ مقابلہ جات کے بعد جلسہ سالانہ کی پہلی نشست مکرم محمد ظفر اللہ صاحب نیشنل صدر جماعت ہائے احمدیہ شری لنکا کی زیر صدارت ایک نو احمدی مکرم فارض احمد صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے ساتھ شروع ہوئی۔

پیغام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ خاکسار نے حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اس جلسہ کے لئے پیغام ارسال فرمانے کی درخواست کی تھی۔ جسے شرف قبولیت عطا کرتے ہوئے حضور انور نے ازراہ نوازش مندرجہ ذیل مکتوب ارسال فرمایا:-

پیارے عزیزم محمد عمر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ آپ کا یہاں پر قیام بابرکت فرمائے۔ اور آپ کی کوششوں کو بارآور فرمائے۔ شری لنکا کے جلسہ سالانہ کو جو آپ نے ۱۷ و ۱۸ نومبر کو نگمبو میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے بہت بابرکت فرمائے۔ تمام حاضرین جلسہ کو میری طرف سے محبت بھرا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پہنچا دیں۔ کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ احباب تبلیغ کے کام میں مصروف ہو جائیں تاکہ شری لنکا میں احمدیت کا نور تیزی سے پھیل جائے۔ خدا کرے کہ آپ میں سے ہر ایک کے دل میں تبلیغ کرنے کی لگن پیدا ہو جائے۔ اور اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ آپ کو احمدیت کے شیریں اثمار سے نوازے۔ والسلام خاکسار

مرزا طاہر احمد

خلیفۃ المسیح الرابع

حضور اقدس نے اپنے دوسرے مکتوب میں تحریر فرمایا:-

پیارے عزیزم مولوی محمد عمر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

.... امید ہے جلسہ سالانہ خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کے مثبت اور بہتر نتائج برآمد فرمائے۔

میری طرف سے ساری جماعت کو محبت بھرا السلام علیکم اور دعا۔ اب وقت آ گیا ہے کہ سب احمدیوں کو تیزی سے مبلغ بنائیں۔ اور ہر احمدی کو کم از کم سال میں ایک بیعت کرانی چاہیئے۔ آپ کی جماعت کی تعداد تھوڑی ہے اور اتنی تھوڑی سی تعداد کے ساتھ بڑے عظیم الشان پروگرام چلانے مشکل ہوتے ہیں۔ اس لئے جلدی سے تبلیغ کے ذریعہ پھیل جائیں۔

اللہ تعالیٰ روح القدس سے معجزانہ رنگ میں آپ کی تائید و نصرت فرمائے اور اپنے فضلوں سے شیریں پھل عطا فرمائے۔

والسلام خاکسار

مرزا طاہر احمد (ایدہ اللہ تعالیٰ)

خلیفۃ المسیح الرابع

حضور کا پہلا مکتوب جلسہ سالانہ میں سنائے جانے کے بعد مختلف تربیتی موضوعات پر چار تقاریر ہوئیں۔ آخر میں خاکسار نے بعض اصلاحی پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

دوسری نشست ظہر و عصر کی نمازوں اور تناول طعام کے بعد خاکسار کی زیر صدارت دوسرا اجلاس منعقد ہوا۔ مکرم ابو الحسن صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے بعد خاکسار نے مقابلہ جات میں اوّل، دوم اور سوم آنے والے بچوں میں انعامات تقسیم کئے۔ علاوہ ازیں مقابلہ جات میں حصہ لینے والے تمام بچوں کو بھی ان کی دلجوئی کے لئے انعامات دیئے گئے۔ لجنہ اماء اللہ کی طرف سے ہوئے مقابلہ جات میں اوّل، دوم اور سوم آنے والی بہنوں کے انعامات لجنہ اماء اللہ کی طرف بھجوا دیئے گئے۔

اس کے بعد اس اجلاس میں مختلف تبلیغی عنوانات پر چند تقریریں ہوئیں۔ آخر میں خاکسار نے ظہور امام مہدی علیہ السلام کے عنوان پر پون گھنٹہ تقریر کی۔

ڈنر کے بعد شام چھ بجے یہ جلسہ نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ یوں تو ہر سال خاکسار کے دورۂ شری لنکا کے موقعہ پر جلسہ سالانہ منعقد ہوتا رہا ہے۔ لیکن امسال کے جلسہ میں سابقہ جلسوں کی نسبت حاضری بہت ہی زیادہ تھی۔ افراد جماعت میں ایک نیا جوش، ولولہ اور عزم نظر آ رہا تھا یہ بیداری یقیناً حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کے گزشتہ سال کے دورے کا نتیجہ ہے۔ خدا کرے کہ یہ کیفیت احباب جماعت میں ہمیشہ قائم رہے۔ آمین

جلسہ سالانہ کی دوسری نشست کی پوری کارروائی VIDEO کے ذریعہ محفوظ کی گئی۔

نکاحوں کا اعلان بعد نماز مغرب و عشاء خاکسار نے تین نکاحوں کا اعلان کرتے ہوئے مناسب حال خطبہ دیا۔ اس کے بعد سیدنا حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی پچھلے سال شری لنکا میں تشریف آوری کا VIDEO دکھایا گیا۔ اس طرح یہ مبارک دن نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

پسیالہ میں تبلیغی جلسہ یکم دسمبر ۱۹۸۴ء کو کولمبو سے ۳۰ میل دور واقع پسیالہ (PASIALA) میں ایک جلسہ عام نہایت شاندار رنگ میں منعقد ہوا۔ خدا کے فضل سے یہاں ایک مستعد اور تبلیغی جوش رکھنے والی جماعت قائم ہے۔ ۱۹۸۱ء میں خاکسار کی کوشش اور احباب جماعت کے تعاون کے نتیجہ میں ایک خوبصورت مسجد تعمیر ہوئی تھی۔ پچھلے سال حضور اقدس نے بھی اس مسجد کو اپنی تشریف آوری سے برکت بخشی تھی۔ یہاں احمدیوں اور غیر احمدیوں کے درمیان ہمیشہ بحث و مباحثات ہوتے رہے ہیں۔ یکم دسمبر کو صبح ۱۰ بجے نیشنل صدر صاحب کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ دو مختصر تقریروں کے بعد خاکسار نے ڈیڑھ گھنٹہ تقریر کی۔ جس میں مخالفین احمدیت کے اعتراضات کا مدلل جواب دینے کے بعد ظہور امام مہدی اور صداقت مسیح موعودؑ کے موضوعات پر روشنی ڈالی۔ یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ کثیر تعداد میں غیر احمدی احباب نے اس جلسہ میں نہ صرف شرکت کی بلکہ بعضوں نے اپنے اپنے ٹیپ ریکارڈوں پر تقریر کو محفوظ کیا۔ کولمبو اور نگمبو سے احباب جماعت اسپیشل بسوں میں تشریف لائے تھے۔

جماعت احمدیہ نگمبو کے زیر اہتمام مورخہ ۹ دسمبر کو مسجد احمدیہ کے احاطہ میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا

کا فیصلہ کیا گیا۔ اور اس کے لئے اشتہارات بھی شائع کرکے تقسیم کئے گئے تھے۔ لیکن شری لنکا جمعیتہ العلماء نے اپنے مسلم وزیر ایم ایچ محمد کو اس جلسہ کے انعقاد کے خلاف ایک درخواست پیش کی۔ وزیر موصوف [illegible] کے سربراہ اور رابطہ عالم اسلامی کے نمائندہ ہیں۔ اور جماعت کا شدید مخالف و معاند ہیں۔ انہوں نے اپنے اثر و رسوخ کو استعمال کرتے ہوئے اس جلسہ کو روکنے کے لئے مقامی پولیس اسٹیشن کو ہدایت کی۔ چنانچہ افسران پولیس نے جماعت احمدیہ کے نمائندگان کو بلا کر اپنی مجبوری کا اظہار کیا۔ ہمارے وفد نے جماعت کے موقف کی وضاحت کی۔ پولیس افسران تمام حالات سے واقف ہوئے۔ لیکن وہ مجبور تھے۔

اسی دن مسجد احمدیہ کے بالمقابل ایک مسلم ہائی اسکول میں مذکورہ ایم ایچ محمد صاحب کی زیر صدارت وسیع پیمانے پر ایک جلسہ کرنے کا انتظام کیا گیا لیکن وزیر مذکورہ کے پہنچتے ہی انہیں پیغام ملا کہ ملک میں کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے۔ اس لئے وہ فوری طور پر واپس چلے جائیں چنانچہ ان لوگوں کا جلسہ بھی نہ ہو سکا۔

دیگر مصروفیات

خاکسار نے ڈیڑھ ماہ کے عرصۂ قیام میں جماعت ہائے کولمبو۔ نگمبو۔ پسیالہ اور لجنہ اماء اللہ کے گیارہ اجلاسات میں مختلف تربیتی امور پر تقاریر کیں۔ روزانہ بعد نماز مغرب کولمبو میں قرآن مجید کا درس اور اس کے بعد دیر تک احباب کے سوالوں کا جواب دیتا رہا۔ قرآن مجید کا درس ٹیپ ریکارڈ کیا جاتا رہا۔ سات دفعہ بات علاوہ غیر احمدیوں سے تبادلہ خیالات ہوا۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کے سات خطبات کے کیسٹوں کا تامل میں ترجمہ کرکے کیسٹوں میں ریکارڈ کیا گیا۔ جسے احباب جماعت اپنے اپنے ٹیپوں میں منتقل کرتے رہے۔

بیعتیں

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس عرصۂ قیام میں چار سعید روحوں کو قبول احمدیت کی توفیق ملی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک خدا تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے۔ آمین۔

قریباً ڈیڑھ ماہ کے قیام کے بعد خاکسار ۱۰ دسمبر کی صبح بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہو کر بخیر و عافیت واپس مدراس پہنچا اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے خاکسار کی حقیر مساعی کے دور رس نتائج پیدا فرمائے۔ آمین ✦

درخواست ہائے دعا

★۔۔ مکرم عبد الحفیظ صاحب ناصر قادیان اپنے برادر نسبتی مکرم مبارک احمد صاحب دانی جن کی آنکھ اور سینہ بھوپال گیس حادثہ میں متاثر ہوا ہے کی کامل عاجل شفایابی کے لئے ★۔۔ محترم سیٹھ محمد الیاس صاحب احمدی امیر جماعت احمدیہ یادگیر دل کے کامیاب اپریشن کے بعد امریکہ سے بخیر و خوبی واپس حیدر آباد پہنچ چکے ہیں۔ ہنوز کمزوری اور ضعف لاحق ہے۔ موصوف کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے۔ ★۔۔ مکرم سیٹھ محمد عبد الصمد صاحب، مکرم سیٹھ محمد زکریا صاحب، مکرم سیٹھ محمد ادریس صاحب، مکرم سیٹھ محمد نصرت اللہ صاحب غوری اور مکرم سیٹھ محمد رفعت اللہ صاحب غوری ساکنان یادگیر اپنی جملہ پریشانیوں کے ازالہ اور دینی و دنیوی ترقیات کے لئے ★۔۔ مکرم شکیل احمد صاحب ڈار و مکرم توصیف احمد صاحب ڈار پسران مکرم بشیر احمد صاحب ڈار مقیم شملہ علی الترتیب چار اور پانچ روپے اعانت بدر میں ادا کر کے اپنی دینی و دنیوی ترقیات اور پریشانیوں کے ازالہ کے لئے ★۔۔ مکرم غلام احمد صاحب بڈر مقیم شملہ بارہ روپے اعانت بدر میں ادا کر کے اپنے بیٹے بلال احمد سلمہ کی صحت و عافیت اور دینی و دنیوی ترقیات کے لئے ★۔۔ شری بھگت رام شرما ساکن شملہ پندرہ روپے اعانت بدر میں ادا کر کے اپنی اہلیہ کی بسہولت فراغت اور اولاد نرینہ عطا ہونے کے لئے ★۔۔ مکرم عبد الحمید صاحب بڈر آف ناصر آباد حال مقیم شملہ پانچ روپے اعانت بدر میں ادا کر کے اپنی بچی عزیزہ زرینہ بانو سلمہا کی امتحان میٹرک میں نمایاں کامیابی کے لئے ★۔۔ مکرم مشتاق احمد صاحب ڈار مقیم شملہ والدین اور خود کی صحت و سلامتی اہل و عیال کی دینی و دنیوی ترقیات اور بیش از بیش خدمت دین کی توفیق پانے کے لئے ★۔۔ محترمہ حلیمہ بانو صاحبہ مرنیکر اپنی اور اپنے تمام بہن بھائیوں کی دینی و دنیوی ترقیات اور فلاح دارین حاصل ہونے کے لئے ★۔۔ مکرم حضرت صاحب منڈا سگھر دہلی اپنی بڑی بہو عزیزہ مبارکہ بیگم سلمہا اور چھوٹی بہو عزیزہ فوزیہ بشریٰ سلمہا سیکرٹری لجنہ اماء اللہ دہلی کی جملہ نیک خواہشات کی تکمیل اور اہل خانہ کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے ★۔۔ محترم سیٹھ محمد اسماعیل صاحب غوری یادگیر بوجہ پیرانہ سالی تشویش ناک طور سے علیل ہیں۔ محترم موصوف کی کامل و عاجل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے ★۔۔ مکرم ظفر احمد صاحب شخنہ گلبرگہ اپنے کاروبار میں برکت و ترقی اور مشکلات کے ازالہ کے لئے قارئین بدر کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ (ادارہ)

"علماء کی ایجی ٹیشن کی کوئی وجہ نہ تھی"

(جسٹس منیر)

چیف جسٹس محمد منیر کی کتاب جناح سے ضیاء تک (FROM JINNAH TO ZIA) سے ایک اقتباس قارئین بدر کی خدمت میں پیش ہے۔ یہ اقتباس کتاب مذکور کے سیکنڈ ایڈیشن ۱۹۸۰ء کے صفحہ ۷۰ سے ماخوذ ہے۔

"یہ سوال کہ کون مسلم ہے ہمارے لئے ایک بنیادی مسئلہ تھا۔ یہ اس لئے بنیادی سوال تھا کہ علماء کے خیال کے مطابق احمدی مسلم نہ تھے۔ اس وجہ سے علماء کے لئے ضروری تھا کہ ان کو اس بات کا علم ہو کہ مسلمان کس کو کہا جا سکتا ہے۔ علماء کے لئے یہ جاننا بھی لازمی تھا کہ وہ کونسی وجوہات ہیں کہ جن کی وجہ سے احمدی ان کے نزدیک حلقہ اسلام سے خارج ہیں۔ حقیقت تک پہنچنے کے لئے یہ سوال نہایت ضروری تھا کہ کس کو مسلمان کہا جا سکتا ہے۔ نیز یہ سوال کہ کون مسلمان ہے پہلی دفعہ نہیں اٹھایا گیا تھا۔ ماضی میں بہت دفعہ یہ سوال اٹھایا گیا۔

مستند فیصلے:۔ اس سوال کے متعلق مستند فیصلے موجود ہیں ممتاز مسلمان ججوں کے فیصلے بھی موجود ہیں اور بہت سے انگریز ججوں کے فیصلے بھی۔ پریوی کونسل کے فیصلے بھی۔ مسلمان ججوں کے نام جسٹس محمود اور جسٹس عبد الرشید ہیں۔

مسلمان کی تعریف:۔ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے اور کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پر ایمان رکھنے کا دعویٰ کرتا ہے تو ایسا شخص مسلمان ہے۔ یہ اصول قرآن کریم سے مطابقت رکھتا ہے جیسا کہ سورہ ۴ : ۹۴ میں لکھا ہے کہ جو شخص سلام کہے اس کو کافر نہ کہو۔ انہیں فیصلوں میں سے ایک فیصلہ خود احمدیوں کے متعلق تھا جس میں ایک عدالت نے احمدیوں کو مسلم قرار دیا۔ کیونکہ وہ کلمہ پر یقین رکھتے تھے۔

جسٹس منیر اپنی کتاب میں مزید رقمطراز ہے۔

کہ ماضی میں بہت سے فرقے اسلام میں ایسے ہوئے ہیں کہ ان کے اعتقادات بہت مختلف تھے پھر بھی وہ اسلام میں شمار ہوتے تھے۔ یعنی فرقہ تناسخیہ جس کا یہ عقیدہ تھا کہ روح ایک جسم سے دوسرے جسم میں منتقل ہوتی ہے اور اس طرح سے ازلی ابدی ہے۔ ایک فرقہ عبریہ تھا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو محض ایک فلاسفر اور عالم خیال کرتے اور نبی نہ سمجھتے۔ ایک فرقہ اصلاحیہ تھا جن کے نزدیک نیک اعمال کی کوئی حیثیت نہ تھی کیونکہ ان کے خیال میں اللہ تعالیٰ کا اعمال سے کوئی سروکار نہیں۔ ایک فرقہ ریاضیہ تھا جن کے نزدیک اعتقاد کی کوئی حیثیت نہ تھی۔ فرقہ میمونیہ ایمان بالغیب کا قائل نہ تھا۔ فرقہ اخنازیہ قیامت میں سزا کے قائل نہیں۔

فرقہ حبیبیہ کا یہ اعتقاد ہے کہ خدا انسان سے محبت کرتا ہے لہٰذا اسے سزا نہ دے گا۔

فرقہ احدیہ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کی پابندی ضروری نہیں سمجھتے۔ فرقہ شیطانیہ۔ جو شیطان کے وجود کے قائل نہیں اس فرقہ علویہ اور عبیدیہ حضرت علیؓ کو نبی یقین کرتے ہیں۔ فرقہ اسماعیلیہ ان کا اعتقاد ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت ختم نہیں ہوئی۔ اہل علماء کا عقیدہ ہے کہ آنحضرتؐ کے بعد آخری زمانہ میں عیسیٰؑ نازل ہونگے۔ (ناقل)

جسٹس منیر لکھتے ہیں کہ جب علماء مسلم کی کوئی ایسی تعریف نہ کر سکے جس سے وہ احمدیوں کو اسلام سے خارج کر سکیں تو ان کو یہ حق نہ تھا کہ وہ ایجی ٹیشن کرتے جس کے نتیجہ میں کئی اموات ہوئیں۔ جائیداد تلف ہوئی اور ... کے جذبات اس حد تک ابھارے کہ امن و امان قائم رکھنا سول گورنمنٹ کے کنٹرول سے باہر ہو گیا۔ اور مارشل لاء لگانا پڑا۔

مارشل لاء کا نفاذ پاکستان میں پہلی دفعہ علماء کی غیر ذمہ دارانہ حرکتوں سے ہوا۔ اور پھر اس کا ایسا سلسلہ جاری ہوا کہ آج تک پاکستان سے فوجی راج جانے کا نام نہیں لیتا۔ انسانی حقوق معدوم و مفقود ہیں۔ اور علماء سوء پاکستانی سرکار سے ... قوم کے عوض فوجی راج کے قائم رکھنے میں ... پاکستانی شہریوں پر ہر قسم کی پابندیاں ... کی جا رہی ہے اور علماء سوء ان پابندیوں ... میں ایسے ایسے فتوے دے رہے ہیں جن کا قرآن و سنت سے کوئی تعلق اور واسطہ نہیں۔ علماء سوء نے احمدیت کی مخالفت میں مارشل لاء کا نفاذ کرایا اور آج ساری قوم کو مصیبت میں ڈال کر اپنے لئے عیش کا سامان مہیا کیا۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔ خاکسار۔ سید عبد العزیز مقیم نیو جرسی۔ (امریکہ)

شاہراہ غلبۂ اسلام پر

ہماری کامیاب تبلیغی اور تربیتی مساعی

جلسہ ہائے سیرت النبی صلعم

● - مکرم مولوی محمد مقبول صاحب طاہر مبلغ بھاگلپور لکھتے ہیں کہ مورخہ ۶/۱۲/۸۴ کو مسجد احمدیہ برہ پورہ میں جلسہ سیرت النبی صلعم منعقد کیا گیا جس میں خاکسار نے تقریر کی غیر از جماعت دوست بھی شریک جلسہ ہوئے۔

● - مکرم مولوی محمد مقبول صاحب طاہر ہی لکھتے ہیں کہ مورخہ ۷/۱۲/۸۴ کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ بھاگلپور میں زیر صدارت مکرم ڈاکٹر محمد یونس صاحب صدر جماعت جلسہ سیرت النبی صلعم منعقد ہوا مکرم فیاض صاحب کی تلاوت اور مکرم محمد معین خان صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم سید شمس عالم صاحب ایڈووکیٹ، مکرم محمد معین خان صاحب، خاکسار محمد مقبول اور محترم صدر اجلاس نے سیرت کے مختلف موضوعات پر تقاریر کیں بعد دعا جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

● - مکرم مولوی برہان احمد صاحب ظفر مبلغ انڈیمان لکھتے ہیں کہ مورخہ ۹/۱۲/۸۴ کو مسجد احمدیہ پورٹ بلیر میں زیر صدارت مکرم ٹی۔ پی محمد طاہر صاحب صدر جماعت جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم خوانی کے بعد خاکسار اور مکرم صدر جلسہ نے سیرت آنحضرت صلعم کے موضوع پر تقاریر کیں بعد دعا جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

● - مکرم برکات احمد صاحب سلیم سیکرٹری تبلیغ بنگلور لکھتے ہیں کہ مورخہ ۱/۱۲/۸۴ کو جلسہ سیرت النبی صلعم منعقد کیا گیا مکرم سلیم پاشاہ صاحب کی تلاوت اور مکرم نصر اللہ صاحب کی نظم خوانی کے بعد خاکسار برکات احمد سلیم، مکرم عبد الرحمٰن بیگ صاحب مکرم اسلم پاشا صاحب محترم صبغت اللہ صاحب نے حاضرین سے خطاب کیا بعد دعا جلسہ اختتام پذیر ہوا

● - مکرم مولوی تنویر احمد صاحب خادم مبلغ شاہجہانپور رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۷/۱۲/۸۴ کو بذریعہ لاؤڈ سپیکر آدھے پدکٹیا کے مضافات میں جلسہ سیرت النبی صلعم کی منادی کی گئی بعد نماز مغرب و عشاء میدان میں خاکسار کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا جس میں مکرم خلیل احمد خان صاحب کی تلاوت اور مکرم انجمن ... صاحب کی نظم خوانی کے بعد ایک غیر احمدی دوست مکرم مولوی حفیظ خاں صاحب، مکرم مسرور احمد صاحب قائد مجلس اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ غیر از جماعت افراد بکثرت شریک جلسہ ہوئے حاضرین کو سوال و جواب کا موقع بھی دیا گیا بعد دُعا جلسہ برخاست ہوا۔

● - مکرم مولوی تنویر احمد صاحب خادم ہی کی رپورٹ کے مطابق مورخہ ۹/۱۲/۸۴ کو دار التبلیغ شاہجہانپور میں موصوف کی زیر صدارت ۲ بجے سہ پہر جلسہ سیرت النبی صلعم منعقد ہوا، مکرم زاہد صاحب قریشی کی تلاوت اور مکرم رضوان احمد صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم محمد زاہد صاحب قریشی، مکرم محمد انس صاحب، مکرم محمد شاہد صاحب، مکرم محمد مشاہد صاحب اور صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔ بعد دُعا جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

● - مکرم عبد الحکیم صاحب ڈار قائد مجلس علاقائی کشمیر رقمطراز ہیں کہ جماعت احمدیہ آسنور کے زیر اہتمام تین جلسہ ہائے سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوئے۔ پہلا جلسہ مورخہ ۱/۱۲/۸۴ کو زیر صدارت مکرم نعمت اللہ صاحب لون صدر جماعت منعقد ہوا جس میں تلاوت و نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی عبد الرشید صاحب ضیاء مبلغ سلسلہ اور مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز انچارج مبلغ نے سیرت کے پہلوؤں پر روشنی ڈالی دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ مورخہ ۲/۱۲/۸۴ کو خاکسار عبد الحکیم ڈار کی زیر صدارت دوسرا اجلاس منعقد ہوا مکرم محمد امین صاحب کی تلاوت اور مکرم مسعود احمد صاحب ڈار کی نظم خوانی کے بعد مکرم بشارت احمد صاحب ڈار سیکرٹری امور عامہ، مکرم مولوی عبد الرشید صاحب ضیاء اور مکرم مولوی محمد ایوب صاحب ساجد نے سیرت آنحضرت صلعم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

اسی روز رات کو خاکسار کی زیر صدارت تیسرا اجلاس منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم خوانی کے بعد مکرم نعمت اللہ صاحب لون صدر جماعت اور خاکسار صدر جلسہ نے حاضرین سے خطاب کیا بعد دعا جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

● - مکرم مولوی محمد یوسف صاحب انور مبلغ بھدرک لکھتے ہیں کہ مورخہ ۷/۱۲/۸۴ کو مسجد احمدیہ میں زیر صدارت مکرم شیخ محمد عبد الرب صاحب نائب صدر جماعت جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم منظور احمد صاحب ندیم کی تلاوت و نظم خوانی کے بعد مکرم مبارک احمد صاحب مکرم شیخ عبد الاحد صاحب مکرم محمد تبارک صاحب مکرم مولوی ہارون رشید صاحب مکرم قاسم خان صاحب مکرم حاتم خان صاحب مکرم فیض احمد صاحب اور خاکسار محمد یوسف انور نے تقاریر کیں صدارتی خطاب و دعا کے ساتھ اجلاس برخاست ہوا۔

● - مکرم مولوی محمد یوسف صاحب انور ہی اطلاع دیتے ہیں کہ جماعت احمدیہ سورو میں مکرم صادق علی صاحب کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا جس میں مکرم سجاد احمد صاحب کی تلاوت اور خاکسار کی نظم خوانی کے بعد مکرم شمس الدین صاحب مکرم ممتاز حسن صاحب مکرم حاتم خان صاحب مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب مکرم جابر خان صاحب مکرم اسلام الدین صاحب اور خاکسار محمد یوسف انور نے تقاریر کیں۔ دعا کے ساتھ جلسہ اختتام ہوا حاضرین کی چائے سے تواضع کی گئی۔

● - مکرم محمد رحمت اللہ صاحب معلم وقف جدید ہلدی پدا اڑیسہ لکھتے ہیں کہ مورخہ ۱۲/۱۲/۸۴ کو مکرم قاسم صاحب کے مکان پر مکرم غفور صاحب کی زیر صدارت جلسہ منعقد کیا گیا تلاوت و نظم خوانی کے بعد خاکسار اور مکرم قاسم صاحب نے تقاریر کیں بچوں سے آنحضرت صلعم کی سیرت طیبہ کے متعلق سوالات کئے گئے جلسہ میں ایک بیعت ہوئی بعد دعا جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

● - مکرم مولوی فاروق صاحب مبلغ کرونا گاپلی لکھتے ہیں کہ مورخہ ۱۴/۱۲/۸۴ کو مسجد احمدیہ کرونا گاپلی میں مکرم نو محمد شمس الدین صاحب کی زیر صدارت جلسہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت و نظم خوانی کے بعد مکرم صدر جلسہ مکرم عبد الجلیل صاحب مکرم کے۔ پی امین صاحب اور خاکسار نے حاضرین سے خطاب کیا۔

● - مکرم مولوی صغیر احمد صاحب طاہر مبلغ شیموگہ لکھتے ہیں کہ مورخہ ۱۹/۱۲/۸۴ کو بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ میں زیر صدارت مکرم ایس۔ ایم جعفر صادق صاحب صدر جماعت جلسہ منعقد ہوا۔ عزیز محمد موسیٰ و عبد الغنی کی تلاوت و نظم خوانی کے بعد مکرم عبد النعیم صاحب، خاکسار صغیر احمد اور صدر جلسہ نے حاضرین سے خطاب کیا بعدہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ایک کیسٹ سنایا گیا غیر از جماعت افراد نے بھی جلسہ کی کارروائی سماعت کی بعد دُعا جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

● - مکرم انیس الرحمٰن خاں صاحب صدر جماعت کیرنگ لکھتے ہیں کہ مورخہ ۶/۱۲/۸۴ کو بعد نماز مغرب خاکسار کی زیر صدارت مسجد احمدیہ میں جلسہ منعقد ہوا تلاوت و نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی عبد الحلیم صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں مستورات کے لئے پردے کا انتظام تھا بعد دُعا جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ حاضرین میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

● - مکرم میر عبد الرشید صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ یاری پورہ رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۶/۱۲/۸۴ کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں محترم راجہ فضل الرحمان خاں صاحب کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلعم منعقد ہوا۔ مکرم میر عبد الرحمان صاحب کی تلاوت اور عزیز اعجاز احمد میر کی نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی عبد الرحیم صاحب راٹھور نے تقریر کی۔ مکرم محمود احمد ڈاک صاحب نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ بعد دعا یہ مبارک مجلس برخواست ہوئی۔

● - مکرم مولوی عبد المومن صاحب راشد مبلغ یادگیر اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۷/۱۲/۸۴ کو بعد نماز مغرب و عشاء گلبرگہ میں خاکسار کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلعم منعقد ہوا۔ مکرم غلام حمید الدین صاحب کی تلاوت اور مکرم غلام احمد قریشی کی نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی محمد یوسف صاحب بھکشو۔ مکرم غلام حمید الدین صاحب۔ مکرم قریشی عبد الرحمٰن صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ اختتامی دُعا کے بعد مکرم غلام حمید الدین صاحب نے حاضرین جلسہ کی پھلوں سے تواضع کی۔

● - مکرم شیخ سلیم احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کیندراپاڑہ اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۹/۱۲/۸۴ کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں مکرم شیخ محمود احمد صاحب نائب صدر جماعت کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم شیخ سخاوت اللہ صاحب کی تلاوت اور خاکسار شیخ سلیم احمد کی نظم خوانی کے بعد مکرم شیخ مرشد احمد صاحب عزیزہ شمیم آرا بیگم اور محترم صدر جلسہ نے تقاریر کیں عزیزہ نسیمہ آرا بیگم، عزیزہ فردوس بیگم عزیزہ مینو بیگم اور عزیزہ رومانہ کوثر نے نظم پڑھی۔ بعد دُعا جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

جماعت احمدیہ حیدرآباد کی مخلصانہ مساعی

مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ انچارج آندھرا رقمطراز ہیں کہ ماہ نومبر میں بعض مقامات پر مخالفانہ حالات رونما ہونے پر محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت اور محترم سید جہانگیر علی صاحب نائب امیر جماعت نے عہدیداران جماعت کے تعاون سے ایک

وفد وارنگل بھجوایا جس میں مکرم مولوی محمد عبد اللہ صاحب بی ایس سی مکرم تشکیل احمد صاحب مکرم سید ابرار احمد صاحب مکرم مولوی عبد الرؤف صاحب نیر اور خاکسار شامل تھے وفد نے مختلف اعلیٰ حکام اور لیڈروں سے ملاقات کی اور انہیں جماعت کے موقف سے آگاہ کرتے ہوئے ضروری حفاظتی انتظامات کرنے کی درخواست کی۔ اسی سلسلہ میں محترم سیٹھ محمد اسماعیل صاحب ایم۔ایل اے نے بھی خاکسار کے ہمراہ حیدرآباد کے مختلف اہم لیڈروں سے ملاقات کی اور بعض سے بذریعہ ٹیلیفون رابطہ قائم کیا اللہ تعالیٰ محترم سیٹھ صاحب کو جزاء خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

(۲) - جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت کی غرض سے نومبائعین آندھرا پردیش کو حیدرآباد کی جماعت نے ہر ممکن تعاون دیا۔ محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب نے بعض خدام جن میں قابل ذکر عزیزم سید محمد یسین صاحب ہیں۔ کا دورہ کروایا جنہوں نے نومبائعین کو جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کے لئے تیار کیا۔ افراد جماعت احمدیہ حیدرآباد نے پنجاب کے موسم کے مطابق ان کیلئے گرم کپڑے کا انتظام کیا محترم سیٹھ غلام احمد صاحب احمد کیپ، مارٹ نے نومبائعین کے لئے پچاس ٹوپیوں اور چند نئی رضائیوں کا انتظام کیا۔ بفضلہ تعالیٰ اس سال ۲۵ نومبائعین آندھرا پردیش نے جلسہ سالانہ قادیان میں شرکت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ تعاون دینے والوں کو جزاء خیر عطا فرمائے۔

بیل پور (اڑیسہ) میں چھ افراد کا قبول احمدیت

(۱) - مکرم مولوی محمد یوسف صاحب مبلغ بھدرک لکھتے ہیں کہ خاکسار، مکرم اسد اللہ خان صاحب مکرم فیروز احمد صاحب قائد مجلس، مکرم سید ابو صالح صاحب، مکرم شیخ خالد حسین صاحب اور مکرم نعیم احمد صاحب سائیکلوں پر بیل پور گئے۔ جہاں دو سال سے بعض احباب زیر تبلیغ تھے۔ نماز مغرب و عشاء کے بعد زیر تبلیغ احباب کے سوالات کے جوابات دیئے گئے اس موقعہ پر چھ افراد کو قبول احمدیت کی سعادت ملی۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت بخشے آمین۔

مبلغ سلسلہ مقیم جمشید پور کی تبلیغی مساعی

مکرم مولوی محمد عمر صاحب تیماپوری مقیم جمشید پور لکھتے ہیں کہ انہوں نے موسیٰ بنی مائنز اور گرد و نواح کا دورہ کر کے ہلدی پوکھر۔ گھاٹ شیلا، سو بھنڈار اور موسیٰ بنی مائنز میں تبلیغی جلسے کئے جن میں مسلمان بھائیوں نے خاص طور سے دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔

مورخہ ۱۱/۸۴/۱۱ کو مجلس خدام الاحمدیہ موسیٰ بنی مائنز کے زیر اہتمام منعقدہ فضل عمر ٹرافی فٹ بال ٹورنا منٹ کا افتتاح کمپنی کے اسسٹنٹ پرسنل منیجر مسٹر آدم شرما نے لوائے احمدیت لہرا کر کیا۔ اس کے بعد خاکسار نے جماعت کا تعارف کروایا۔

صوبہ اڑیسہ میں مختلف مقامات پر تبلیغی جلسے

مکرم حلیم الدین سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ کیرنگ لکھتے ہیں کہ ماہ اکتوبر میں مکرم مولوی شیخ عبد الحلیم صاحب مبلغ کیرنگ مکرم نور الدین اور خاکسار نے مضافات کا دورہ کیا اور مندرجہ ذیل مقامات پر تبلیغی منعقد کئے۔ اور لٹریچر تقسیم کیا گیا اسی طرح کیسٹوں کے ذریعہ تبلیغ کی گئی۔ رتھی پور۔ نرگاؤں۔ مانیکا گوڈا کار تک پنچوک کے موقعہ پر مانیکا گوڈا میں جماعت احمدیہ کے نمائندوں کی تقاریر ہوئیں۔ اور جماعت کیرنگ کی طرف سے یوم تبلیغ منایا گیا۔ مختلف جگہوں پر تربیتی اجلاس بھی منعقد کئے گئے۔

جماعت احمدیہ کیرنگ کی تبلیغی مساعی

انیس الرحمان خان صاحب صدر جماعت احمدیہ کیرنگ رقمطراز ہیں کہ کیرنگ سے آٹھ افراد پر مشتمل ایک وفد دو مبلغین سلسلہ کے ہمراہ سریار گیا۔ اور وہاں پر ایک جلسہ عام منعقد کیا جس میں کثیر تعداد میں غیر احمدی اور غیر مسلم احباب بھی شامل ہوئے اور بفضلہ تعالیٰ بہت زیادہ متاثر ہوئے اس موقعہ پر جماعتی لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔

ہبلی میں تبلیغ احمدیت

مکرم حضرت صاحب منڈاسگھر صدر جماعت اطلاع دیتے ہیں کہ جماعت احمدیہ علاقہ دہارواڑ کا دو روزہ اجتماع مورخہ ۲۴-۲۵ ر نومبر کو ہبلی میں منعقد ہوا۔ پہلے روز کے اجلاس عام میں اخبارات کے نمائندوں کے علاوہ جناب اعجاز احمد اسلم صاحب ایم اے امیر حلقہ جماعت اسلامی تمل ناڈو بھی موجود تھے۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے خاکسار نے جہاں اخباری نمائندوں سے الگ الگ ملاقات کر کے ان کی خدمت میں انگریزی، کنڑ اور اردو لٹریچر پیش کیا وہاں جناب اسلم صاحب اور جناب سید بشیر احمد صاحب ناظم علاقہ بنگلور سے بھی علیحدہ طور پر ملاقات کر کے نہ صرف مناسب اردو اور انگریزی لٹریچر پیش کیا۔ بلکہ ہر دو اصحاب سے خوشگوار فضا میں مختصر مگر کسی قدر معقول وقت میں گفتگو بھی کی جو خدا کے فضل سے کامیاب رہی۔ دوسرے دن جب خاکسار ایک جلسہ ہونے گیا تو باہر کے بعض منتظمین نے مجھے اجلاس سے باہر جانے کے لئے کہا۔ جب میں نے یہ کہا کہ یہ جلسہ عام ہے تو جواب ملا کہ یہ جلسہ آپ کے لئے نہیں ہے۔

گلبرگہ میں مبلغ سلسلہ کی تبلیغی مساعی

مکرم مولوی عبد المومن صاحب راشد مبلغ یادگیر لکھتے ہیں کہ گلبرگہ میں جماعت کے خلاف بعض افراد کی طرف سے اشتعال انگیزی کئے جانے پر مکرم مولوی محمد یوسف صاحب بھکشو مکرم نعیم الدین صاحب اور خاکسار نے ڈی۔ آئی۔ جی صاحب سے ملاقات کر کے انہیں جماعتی موقف سے آگاہ کیا اور لٹریچر دیا۔ گلبرگہ یونیورسٹی کے چانسلر اور اردو ڈیپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر کو تفسیر صغیر دی گئی نیز بعض دوسرے حکام سے ملاقات کر کے تبلیغی گفتگو کی گئی۔

ٹاؤن ہال بھدرک میں احمدی مبلغ کی تقریر

مکرم مولوی محمد یوسف صاحب انور مبلغ بھدرک سے لکھتے ہیں کہ انہیں بھدرک کے ٹاؤن ہال میں منعقدہ قومی یکجہتی کی تقریب پر تلاوت قرآن پاک کرنے اور تقریر کرنے کا موقعہ ملا۔ خاکسار کی تقریر خدا کے فضل سے کافی پسند کی گئی ہے۔ بعض سنی علماء سے تبادلہ خیالات بھی ہوا۔ اور ایک مجلس میں جماعت احمدیہ سے متعلق مختلف سوالات کے جواب دیئے گئے۔ سخت مخالفت کے باوجود تمام علماء نے ہماری باتوں کو غور سے سنا اور دوبارہ تبادلہ خیالات کے لئے وقت مقرر کرنے کو کہا۔

جلسہ سیرت النبی صلعم میں نمائندگان جماعت کی تقاریر

مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر مبلغ کلکتہ لکھتے ہیں کہ ضلع پاڈراہ (بنگال) کے پانچلا گاؤں کے غیر احمدیوں نے ہمیں اپنے جلسہ سیرت النبی صلعم میں تقریر کرنے کی دعوت دی چنانچہ خاکسار اور مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب وہاں گئے اور یکے بعد دیگرے تقاریر کیں جو کہ خدا کے فضل سے کافی مؤثر رہیں الحمد للہ۔

سولہواں سالانہ اجتماع ناصرات الاحمدیہ حیدرآباد

محترمہ ناصرہ شمس صاحبہ نگران ناصرات الاحمدیہ حیدرآباد رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۱۸/۸۴/۱۱ کو صبح ساڑھے ۱۰ بجے ناصرات الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع محترمہ اعظم النساء بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کی صدارت میں بمقام احمدیہ مسجد منعقد ہوا جس میں چنتہ کنٹہ کی سات جبڑ چرلہ کی آٹھ ظہیرآباد کی ایک اور محبوب نگر کی دو ناصرات بھی شامل ہوئیں اجتماع میں علی الترتیب حفظ قرآن، نظم خوانی اور تقاریر کے مقابلے کرائے گئے جن میں ججز کے فرائض محترمہ فرحت محمد دین صاحبہ۔ صدر لجنہ سکندرآباد۔ محترمہ محمودہ رشید صاحبہ سیکرٹری تعلیم لجنہ حیدرآباد اور محترمہ نصرت رشید سیکرٹری حلقہ چیچل گوڑہ نے ادا کئے۔ فجزاھن اللہ تعالیٰ خیرا۔

ججز کے فیصلے کے مطابق اول۔ دوم۔ سوم آنے والی ناصرات کو انعامات دیئے گئے بعض بچیوں کو حوصلہ افزائی کی غرض سے اسی طرح تمام حصہ لینے والی بچیوں اور بیرون سے آنے والی ناصرات کو بھی انعام دیئے گئے۔ اس موقعہ پر مکرم ڈاکٹر سعید انصاری صاحب نے بورڈ کے امتحان میں اول۔ دوم اور سوم آنے والی بچیوں کو نقدی کی صورت میں بھی انعام دیئے۔ بیرون سے آئی ہوئی ناصرات کا قیام بھی یہاں ہی کیا گیا تھا۔ اتوار کی صبح فجر کی نماز باجماعت ادا کی گئی اس کے بعد مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس نے قرآن شریف کا درس دیا۔

خدام الاحمدیہ کلکتہ کا سائیکل ٹور

مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر مبلغ کلکتہ اطلاع دیتے ہیں کہ مجلس خدام الاحمدیہ کلکتہ نے

مورخہ ۱۸/۱۱/۸۴ کو پہلا سائیکل ٹور پروگرام بنایا جو بے حد کامیاب رہا۔ صبح ۷½ بجے اجتماعی دُعا کے بعد ۱۴ خدام اور ایک انصار بزرگ خاکسار کے ہمراہ مسجد احمدیہ کلکتہ سے سائیکلوں پر روانہ ہوئے۔ ہر خادم کی سائیکل کے سامنے ایک ایک اسٹینڈ بینر لگا ہوا تھا جس پر جلی حروف میں انگریزی اور بنگلہ زبانوں میں مختلف اقتباسات لکھے ہوئے تھے۔ ہمارے اس سائیکل ٹور کی اطلاع پاکر بہالہ گوردوارہ کے ہیڈ گرنتھی صاحب اور مسٹر پی جوش کانتی برواہ نے انڈین بدھسٹ کونسل کی طرف سے ہمیں اپنے اپنے ہاں رکنے کی دعوت دی ہوئی تھی۔ چنانچہ خدام سب سے پہلے بہالہ گوردوارہ کے سامنے ڈٹے جہاں سکھ بھائیوں نے ہمارا استقبال کیا کچھ دیر ٹھہر کر خدام نے وہاں لٹریچر تقسیم کیا بعدہ ٹھاکر پوکھر مسٹر پی جوش کانتی برواہا کے گھر گئے انہوں نے اس موقعہ پر اپنے کئی غیر مسلم دوستوں کو بھی مدعو کیا ہوا تھا۔ موصوف نے سب سے پہلے ہمارا اور جماعت احمدیہ کا تعارف کرایا اور تمام خدام کو ناشتہ پیش کیا اس دوران دوستانہ ماحول میں تبادلہ خیالات بھی ہوتا رہا۔ مسٹر پی جوش کانتی برواہا کے تمام افراد خانہ انتہائی خلوص سے پیش آئے جزاہم اللہ خیراً۔ دُعا کے بعد وہاں سے رخصت ہو گئے۔ ہر ایک دو میل کے فاصلے پر باری باری کچھ خدام رُک جاتے اور لٹریچر تقسیم کرتے یہ قافلہ ایک رفتار میں اس طرح چل رہا تھا۔ راہ چلتے اور بازاروں میں بیٹھے لوگوں کی نظریں خود بخود ہماری جانب اُٹھ جاتیں اور اکثر ایسا ہوتا کہ لوگ ہم کو رکنے پر مجبور کرتے اور طرح طرح کے سوال کرتے جس سے بہترین رنگ میں تبلیغ کا موقعہ مل جاتا۔ دوپہر ۱۲ بجے قافلہ موہن پور چاند نگر پہنچا تو جہاں تمام احمدی احباب ہمارے انتظار میں کھڑے تھے سب نے پرجوش طریق سے ہم کو خوش آمدید کہا۔ اور تمام خدام کی چائے اور ناشتہ سے تواضع کی فجزاہم اللہ خیراً

تقریباً ایک گھنٹہ قیام کے بعد ڈائمنڈ ہاربر سے ہوتے ہوئے ... پہنچے جہاں مقامی احباب اور خدام نے ہمارا شاندار استقبال کیا۔ پروگرام کے مطابق سب سے پہلے خدام نے کھانا تناول کیا۔ بعدہ ظہر و عصر کی نمازیں ادا کی گئیں نمازوں کے بعد خاکسار کی زیر صدارت ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں تلاوت و نظم کے بعد خدام سے مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب ایم اے، مکرم عبد الحمید صاحب کریم آف ... قائد جنرل سیکرٹری کلکتہ اور خاکسار نے خطاب کیا۔ کیرہ ... شام ۴ بجے ہم واپس روانہ ہوئے۔ راستہ میں ڈائمنڈ ہاربر دریا کے کنارے نصف گھنٹہ سیر و تفریح کے بعد مسجد احمدیہ ڈائمنڈ ہاربر میں جاکر نماز مغرب با جماعت ادا کی اور چند منٹ مکرم مولوی فاروق احمد صاحب مبلغ سلسلہ کے مکان پر ٹھہرنے کے بعد قافلہ رات ۱۰ بجے واپس مسجد احمدیہ کلکتہ پہنچا اور یوں خدام نے ایک دن میں ۱۲۰ میل کا سائیکل سفر نہایت نظم و ضبط کے ساتھ مکمل کیا۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

تربیتی اجلاس مجلس خدام الاحمدیہ آسنور

مکرم فرید احمد صاحب ڈار معتمد مجلس خدام الاحمدیہ آسنور لکھتے ہیں کہ مورخہ ۱۸/۱۱/۸۴ کو مسجد احمدیہ میں مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام ایک تربیتی اجلاس زیر صدارت مکرم ماسٹر نعمت اللہ صاحب لون صدر جماعت منعقد ہوا۔ مکرم بشارت احمد ڈار صاحب کی تلاوت کے بعد مکرم ماسٹر عبد الحکیم صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ آسنور نے عہد دہرایا۔ اس کے بعد نظم مکرم ماسٹر عبد الحکیم صاحب نے ہی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا تازہ منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھ کر حاضرین کو محظوظ کیا۔ بعدہ مکرم مولوی عبد الرشید صاحب ضیاء مبلغ سلسلہ اور محترم صدر اجلاس نے تقاریر کیں۔ دُعا کے بعد جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

اعلاناتِ نکاح

محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے مورخہ ۱۳/۱۲/۸۴ کو بعد نماز عصر مسجد مبارک میں درج ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا ہے۔

(۱) مکرم سید خورشید احمد صاحب محمود ابن مکرم سید محمود الحسن صاحب ساکن خانپور ملکی (بہار) کا نکاح مکرمہ ماجدہ خاتون صاحبہ بنت مکرم رفیع احمد صاحب ساکن خانپور ملکی (بہار) کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار روپے مہر پر ہوا۔

(۲) مکرم سید آفتاب احمد صاحب نیر متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان ابن مکرم سید محمود الحسن صاحب خانپور ملکی (بہار) کا نکاح مکرمہ ساجدہ خاتون صاحبہ بنت مکرم رفیع احمد صاحب ساکن خانپور ملکی (بہار) کے ساتھ مبلغ تین ہزار روپیہ حق مہر پر۔

ہر دو نکاحوں کی خوشی میں مکرم رفیع احمد صاحب نے بطور شکرانہ مختلف مدات میں بیس روپے ادا کئے ہیں۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ خیراً۔

(۳) جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مورخہ ۲۸/۱۲/۸۴ کو بعد نماز مغرب و عشاء مسجد اقصیٰ میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے عزیزہ سیدہ نسیم فاطمہ سلمہا بنت مکرم ... عمر صاحب کاچی گوڑہ (حیدر آباد) کا نکاح عزیزم سید اعجاز حسین صاحب ابن مکرم سید جہانگیر احمد صاحب کاچی گوڑہ کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ اس خوشی میں فریقین نے بطور شکرانہ مختلف مدات میں یکصد روپے ادا کئے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے آمین

(۴) ۔ مورخہ ۲۹/۱۲/۸۴ کو ہی بعد نماز مغرب و عشاء مسجد اقصیٰ قادیان میں محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے عزیز ڈاکٹر میر صلاح الدین صاحب ابن مکرم میر غلام رسول صاحب یاری پورہ (کشمیر) کا نکاح عزیزہ امۃ المتین سلمہا بنت مکرم عبد السلام صاحب ٹاک صدر جماعت احمدیہ سرینگر کے ساتھ مبلغ آٹھ ہزار یکصد گیارہ روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ خوشی کے اس موقعہ پر فریقین نے بطور شکرانہ پچاس روپے اعانت بدر میں ادا کئے ہیں۔ جزاہما اللہ تعالیٰ خیراً۔ (ایڈیٹر)

(۵) ۔ مورخہ ۱۳/۱۲/۸۴ کو بعد نماز عصر مسجد مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے عزیزہ نسرین طلعت سلمہا بنت مکرم محمود العارفین صاحب ساکن مونگھیر (بہار) کا نکاح خاکسار کے برادر نسبتی عزیزم انیس احمد دانی ابن مکرم ظہور حسین صاحب دانی ساکن پیروہ بسنہ (مدھیہ پردیش) کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ اس خوشی میں مکرم محمود العارفین صاحب نے بطور شکرانہ مختلف مدات میں تیس روپے بھجوائے ہیں فجزاہ اللہ تعالیٰ خیراً۔ (خاکسار عبد الحفیظ ناصر قادیان)

قارئین سے ان تمام رشتوں کے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر بہ ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ادارہ)

ولادتیں

(۱) مورخہ ۳۱/۱۲/۸۴ کو اللہ تعالیٰ نے مکرم مولوی محمد عبد اللہ صاحب نائب ناظر اعلیٰ کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بچی کا نام "حامدہ" تجویز فرمایا ہے۔ مکرم مولوی صاحب موصوف نے اس خوشی میں پانچ روپے اعانت بدر میں ادا کئے ہیں۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ خیراً

(۲) ۔ خاکسار کی بیٹی عزیزہ مہر النساء انجم سلمہا اہلیہ عزیز محمد مبشر احمد صاحب سنوری ساکن چندا پور (آندھرا پردیش) کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بتاریخ ۲/۱۱/۸۴ بیٹا عطا فرمایا ہے جو حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور بزرگان سلسلہ کی دعاؤں کا ثمرہ ہے۔ فالحمد للہ علی ذالک۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام "محمد غالب" تجویز فرمایا ہے۔ قارئین بدر سے نومولود کے نیک صالح و خادم دین ہونے اور درازی عمر و بلندی اقبال کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(خاکسار مسعود احمد انیس معلم وقف جدید حیدر آباد)

(۳) ۔ مورخہ ۲۵/۱۱/۸۴ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم عبد الحمید صاحب گلبرگی مرحوم یادگیر کی پوتی اور مکرم سیٹھ راج محمد صاحب مرحوم آف چنتہ کنٹہ کی نواسی ہے۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بچی کا نام "صباحت پروین" تجویز فرمایا ہے۔ بزرگان و احباب جماعت کی خدمت میں عزیزہ نومولودہ کے نیک صالحہ و خادمہ دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا باعث ہونے کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

(خاکسار محمود احمد یادگیری ساکن بیدر (کرناٹک))

(۴) ۔ مورخہ ۲۹/۱۰/۸۴ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا نام "مبشر احمد" تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود کے نیک صالح و خادم دین ہونے اور درازی عمر و بلندی اقبال کے لئے قارئین کی خدمت میں دعاؤں کا ملتجی ہوں۔

(خاکسار عبد الرشید ضیاء مبلغ سلسلہ)

قارئین سے نومولودین کے نیک صالح و خادم دین ہونے اور درازیٔ عمر و بلندیٔ اقبال کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ادارہ)

بقیہ صفحہ اوّل

آپ کے بعد مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ مبلغ سلسلہ آکسفورڈ نے "اخلاق اور روحانی اقدار" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے بتایا کہ روحانی اور اخلاقی ترقی میں گناہ سب سے بڑی رکاوٹ ہے آپ نے سورہ حجرات کی روشنی میں تحقیر نہ کرنے طعن و تشنیع، بدگمانی، تجسس، غیبت، وغیرہ سے بچنے کے طریق بتائے۔

اجلاس دوم

:۔ دوسرا اجلاس چائے کے وقفہ کے بعد مکرم انور احمد صاحب کاہلوں نیشنل پریذیڈنٹ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ مبلغ سلسلہ نے "تبلیغ اور انصار اللہ آئرلینڈ" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے تبلیغ کے فریضہ کی وضاحت کی آپ نے بتایا کہ جماعت احمدیہ کے قیام اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کا مقصد ہی تبلیغ ہے اس لئے ہر احمدی کو داعی الی اللہ بننا چاہیئے۔

نومبائع خاندان کا تعارف

اسی ہفتہ پارک شائر ایک انگریز خاندان نے بیعت کی۔ اس موقعہ پر محترم صدر مجلس نے MR. CARL NEWMAN اور ان کی بیوی کا تعارف کروایا۔ یہ خاندان عرصہ چار سال سے محترم ڈاکٹر حامد اللہ صاحب کے زیر تبلیغ تھا تحقیق کے بعد اس خاندان کو مسلمان ہونے کی توفیق ملی۔ دوست ان کی استقامت کے لئے دعا کریں۔

آپ کے بعد گھانا کے ایک مخلص اور قابل احمدی دوست مکرم اسمٰعیل اڈو صاحب نے تقریر کی۔ ہمارے یہ بھائی جرمنی میں سفیر بھی رہ چکے ہیں۔ آپ نے اپنی تقریر میں انسانی پیدائش کا مقصد بیان کیا مدتوں انسان اس کو حل کرتا رہا۔ آخر قرآن کے ذریعہ اس کا حل مل گیا۔

آپ کی تقریر کے بعد مکرم مجید احمد صاحب سیالکوٹی مبلغ سلسلہ نے حضرت منشی اروڑے خان صاحب رضی اللہ عنہ کے حالات کا تذکرہ فرمایا۔ آپ نے بتایا کہ انبیاء کے بعد اُن کے صحابہ کا وجود ہی امن و امان اور برکت کا موجب ہوا کرتا ہے۔ موصوف نے حضرت منشی اروڑے خان صاحب رضی اللہ عنہ کی زندگی اور آپ کے اخلاص کے واقعات سنائے۔ جو بڑے روح پرور اور وجد آفریں تھے۔

اجلاس سوم

:۔ کھانے کے وقفے کے بعد تیسرا اجلاس مکرم عطاء المجیب صاحب راشد مشنری انچارج و نائب صدر انصار اللہ کی صدارت میں شروع ہوا تلاوت و نظم کے بعد مکرم آفتاب احمد خاں صاحب سابق سفیر پاکستان نے حسن معاملات کے موضوع پر تقریر کی۔ فرمایا کہ اسلام اچھے اخلاق کی مکمل اور جامع تعریف کرتا ہے۔ آپ نے قرآنی آیات اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کی روشنی میں معاملات زندگی کا حسن و خوبی سے ادا کرنے پر زور دیا۔ ایسے جھگڑے جو معمولی نوعیت سے شروع ہوتے ہیں اگر ابتدا سے ہی حسن معاملات رکھی جائے تو جھگڑے شروع ہی نہ ہوں۔

اس کے بعد مکرم عطاء المجیب صاحب راشد نے اپنی تقریر شروع کی آپ نے وقت کی کمی کے باعث حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے تبلیغی پروگرام کی وضاحت کی اور سب احباب کو داعی الی اللہ بننے کے لئے زور دیا۔ اسی سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ۱۹۶۱ء کی تقریر کا ایک اقتباس بھی پڑھ کر سنایا۔

اختتامی اجلاس

:۔ نماز ظہر و عصر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی اقتداء میں ادا کی گئیں اور اس کے بعد اختتامی اجلاس شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد حضور ایدہ اللہ نے اپنا پُر معارف خطاب شروع فرمایا۔ حضور نے یورپین سنٹر کے حصول پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا فرمایا اور ہمسایوں کے حسن سلوک کے بارہ میں احباب کو بتایا کہ کس طرح ہمسایوں سے ہم نے بڑا اچھا سلوک کیا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ انصار اللہ کو میرا پہلا پیغام یہ ہے کہ نیکیوں میں ہمیشہ آگے بڑھنے کی کوشش کرو اور اس مطمح نظر کو ہمیشہ سامنے رکھو۔ اپنے ہمسایوں کو بتاؤ کہ اسلام کیا ہے۔ ہم اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے دعوے دار ہیں تو ہم نے اپنے عمل سے ایسے ثابت بھی کرنا ہے اور ہم نے دعوے کو مسلسل قربانیوں سے سچ ثابت کرنا ہے پھر حضور نے اسلام آباد یورپین سنٹر کی خرید کے سلسلہ میں بڑے دلچسپ واقعات سنائے۔ اور اس کا پس منظر بیان فرمایا اور اسی سلسلہ میں جماعت کے مرد و زن نے جو مالی قربانیاں کی ہیں ان کا خاکہ بھی بیان فرمایا نیز فرمایا کہ جن خاندانوں نے قربانیاں کیں اُن کے بعد آنے والوں کو خدا نے بہت نوازا اسی طرح جو اب قربانیاں کر رہے ہیں خدا تعالیٰ ان کی آنے والی نسلوں کو بھی اسی طرح نوازے گا۔ آخر میں حضور نے اطفال خدام اور انصار کی تنظیموں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ انصار اللہ کو تجربہ کے لحاظ سے قیادت حاصل ہے۔ حضور نے اس قیادت اور ان تجربہ کو ساری جماعت کی تعلیم و تربیت کے لئے استعمال کرنے پر زور دیا۔ آخر میں حضور نے دعا کروائی اور یہ روحانیت سے پُر اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

اعلان منجانب مرکزی تبلیغی منصوبہ بندی کمیشن

پندرہویں صدی ہجری جماعت احمدیہ کی فتح کی صدی ہے اور جماعت احمدیہ کا قافلہ اپنے اولوالعزم قافلہ سالار حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی زیر قیادت رواں دواں ہے اور اس عزم و یقین سے سرشار ہے کہ لاغلبن انا و رسلی کے وعدۂ الٰہی کے مطابق اس الٰہی جماعت کا غلبہ پانا حتمی امر ہے۔ اور اس آسمانی فیصلہ اور تقدیر مبرم میں کوئی دنیوی طاقت حائل نہیں ہو سکتی۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے جلسہ سالانہ کے پیغام میں جماعت کو یہ تلقین فرمائی ہے کہ

"نور احمدیت کو ہر فرد بشر تک پہنچا دیں۔ محنت، لگن اور شوق سے تبلیغ کے فرض کو پورا کریں .... جب تک دین حق غالب نہیں آتا کسی احمدی کو اس فرض سے پہلوتہی نہیں کرنا چاہیئے .... خدا کی تائید و نصرت کے نشان جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کو غالب کرنے کے لئے جوش میں ہیں۔ اپنی تمام قوتیں، اپنی تمام صلاحیتیں اور اپنی تمام استعدادیں دین اسلام کی سربلندی کے لئے بروئے کار لائیں۔ خدا تمہارے ساتھ ہو اور تم اپنے عہد وفا پر پورے اترو اور اس عہد کو اپنی نسلوں میں سرایت کرتے چلے جاؤ۔"

تمام جماعتوں کو اور ہر احمدی کو پوری قوت اور توجہ اس ارشاد کی تعمیل میں صرف کر دینی چاہیئے۔ تاکہ حضور انور کی اس دعا کے آپ مستحق بنیں کہ۔

"اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے، اس بابرکت جلسہ کو آپ سب کی روحانی و اخلاقی ترقی کا باعث بنائے اور اپنی محبت کے عطر سے ممسوح فرمائے۔"

احباب جہاں اپنے پیارے امام کی صحت و سلامتی اور کامیابی و کامرانی کے لئے دعا فرمائیں وہاں یہ بھی دعا فرمائیں کہ تمام جماعت کو اس ارشاد پر عمل کرنے کی توفیق عطا ہو۔ کہ رضائے الٰہی کا موجب ہے۔

صدر تبلیغی منصوبہ بندی کمیشن

دوران سال

جلسے اور یوم التبلیغ منعقد کرنے کا پروگرام

نظارت دعوت و تبلیغ کے زیر اہتمام جماعت ہائے احمدیہ بھارت دوران سال جلسے اور یوم التبلیغ منایا کرتی ہیں۔ امسال ۱۳۶۴ ہش / ۱۹۸۵ء کے دوران جلسے اور یوم التبلیغ منانے کا پروگرام درج ذیل ہے۔ عہدیداران جماعت اور جملہ مبلغین و معلمین کرام سے درخواست ہے کہ اس پروگرام کے مطابق اپنے اپنے حلقہ کی جماعتوں میں جلسے منعقد کریں۔ اور یوم تبلیغ منائیں۔ اور ان کی رپورٹ باقاعدہ نظارت دعوت و تبلیغ میں بھجوا کر شکریہ کا موقعہ دیں۔ جماعتیں اپنی سہولیت کے مطابق جلسوں کے انعقاد کی تاریخوں میں ردّ و بدل کر سکتی ہیں۔

۱۔	یوم مصلح موعودؓ	۲۰ر تبلیغ (فروری) ۱۳۶۴ ہش / ۱۹۸۵ء	بروز بدھ
۲۔	یوم مسیح موعودؑ	۲۳ر امان (مارچ) ″ ″	بروز ہفتہ
۳۔	یوم خلافت	۲۷ر ہجرت (مئی) ″ ″	بروز پیر
۴۔	ہفتہ قرآن	۴ر تا ۱۰ر وفاء (جولائی) ″ ″	
۵۔	یوم پیشوایان مذاہب	۱۴ر اخاء (اکتوبر) ″ ″	بروز پیر
۶۔	یوم التبلیغ	(سال میں دو مرتبہ) ماہ احسان اور اخاء (مطابق ماہ جون و اکتوبر)	
۷۔	یوم سیرت النبیؐ	۲۶ر نبوت (نومبر) ۱۳۶۴ ہش / ۱۹۸۵ء	بروز منگل

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْآنِ

ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

THE JANTA

PHONE:- 279203

CARDBOARD BOX MFG. CO.

MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD.

CORRUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS.

15, PRINCEP STREET, CALCUTTA - 700072.

اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

منجانب:- ماڈرن شو کمپنی ۳۱/۵/۶ لوئر چت پور روڈ کلکتہ ۷۳

MODERN SHOE CO.

31/5/6. LOWER CHITPUR ROAD.

PH.:- 275475
RESI:- 273903

CALCUTTA - 700073.

"میں وہی ہوں

جو وقت پر اصلاحِ خلق کے لئے بھیجا گیا۔"

("فتح اسلام" صفحہ تصنیف حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)

(پیشکش)

لبرٹی بوٹ ہل

نمبر ۵-۲-۱۸۰
فلک نما
حیدر آباد ۵۰۰۲۵۳

"اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔"

جی۔ایم الیکٹرک ورکس کمپنی

خاص طور پر ان اغراض کیلئے ہم سے رابطہ قائم کیجئے:-

● الیکٹریکل انجینئرس ● لائسنس کنٹریکٹرس ● الیکٹریکل ورکنگ ● موٹر وائینڈنگ

GHULAM MAHMOOD RAYCHOURY

C/10, LACHMI GOBIND APART. J.B. ROAD, VERSOVA

FOUR BANGLOWS, ANDHERI (WEST)

574108. ٹیلیفون:- BOMBAY-58.
689369.

"AUTOCENTRE" تار کا پتہ:-

23-5222
23-1652 ٹیلیفون نمبرز

آٹو ٹریڈرز

۱۶ مینگو لین۔ کلکتہ ۷۰۰۰۰۱

ہندوستان موٹرز لمیٹڈ کے منظور شدہ تقسیم کار

برائے:- ایمبیسڈر ● بیڈفورڈ ● ٹریکر

SKF بال اور رولر ٹیپر بیرنگ کے ڈسٹری بیوٹر

ہر قسم کی ڈیزل اور پٹرول کاروں اور ٹرکوں کے اصلی پرزہ جات دستیاب ہیں

AUTO TRADERS

16-MANGOE LANE, CALCUTTA - 700001.

محبت سب کیلئے
نفرت کسی سے نہیں

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

پیشکش:- سن رائز ربر پروڈکٹس ۲ ٹپسیا روڈ۔ کلکتہ ۷۰۰۰۳۹

SUNRISE RUBBER PRODUCTS

2-TOPSIA ROAD, CALCUTTA - 700039.

پرفیکٹ ٹریول ایڈس

PERFECT TRAVEL AIDS
D/2/54.(1)
MAHADEVPET
MADIKERI-571201.
(KARNATAK)

رحیم کاٹیج انڈسٹریز

RAHIM COTTAGE INDUSTRIES
17-A RASOOL BUILDING
MOHAMEDAN CROSS LANE
MADANPURA
BOMBAY-8.

ریگزین۔ فوم۔ چمڑے جینس اور ڈیوبیٹ سے تیار کردہ بہترین معیاری اور پائیدار سوٹ کیس
بریف کیس۔ سکول بیگ۔ ایئر بیگ۔ ہینڈ بیگ (زنانہ و مردانہ)۔ ہینڈ پرس۔ منی پرس۔ پاسپورٹ۔ فولڈر۔
اور فلیٹ کے مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز۔!!

ہر قسم اور ہر ماڈل کے

موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹرس کی خرید و فروخت اور
تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے

AUTOWINGS,

32, SECOND MAIN ROAD.
C.I.T. COLONY
MADRAS - 600004.
PHONE:- 76360.

آٹو ونگس

پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے!

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

منجانب :- احمدیہ مسلم مشن، ۲۰۵ - نیو پارک سٹریٹ - کلکتہ ۷۰۰۰۱۷ - فون نمبر :- ۴۴۴۷۱۷

یَنۡصُرُکَ رِجَالٌ نُّوۡحِیۡۤ اِلَیۡہِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ

{تیری مدد وہ لوگ کریں گے
جنہیں ہم آسمان سے وحی کریں گے}

(الہام حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

بشکریہ { کرشن احمد، گوتم احمد اینڈ برادرس سٹاکسٹ جیون ڈریسز - مدینہ میدان روڈ - بھدرک - ۷۵۶۱۰۰ (اڑیسہ)
پروپرائیٹر :- شیخ محمد یونس احمدی - فون نمبر 294

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے" { ارشاد حضرت ناصر الدین رحمہ اللہ تعالیٰ

احمد الیکٹرانکس،
کورٹ روڈ - اسلام آباد (کشمیر)

گڈ لک الیکٹرانکس،
انڈسٹریز روڈ - اسلام آباد (کشمیر)

امپائر ریڈیو - ٹی وی - اوشا پنکھے اور سلائی مشینوں کے سپلائر اور سروس

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

- بڑے ہوکر چھوٹوں پر رحم کرو، نہ اُن کی تحقیر۔
- عالم ہوکر نادانوں کو نصیحت کرو، نہ خود نمائی سے اُن کی تذلیل۔
- امیر ہوکر غریبوں کی خدمت کرو، نہ خود پسندی سے اُن پر تکبر۔

(کشتی نوح)

M.MOOSA RAZA SAHEB & SONS
NO. 6, ALBERT VICTOR ROAD, FORT.
GRAM :- MOOSARAZA }
PHONE :- 605558. } BANGALORE - 2.

"قرآن شریف پر عمل ہی ترقی اور ہدایت کا موجب ہے" (ملفوظات جلد ششم ص۳۱)

الائیڈ گلو پروڈکٹس
بہترین قسم کا گلو تیار کرنے والے

(پتہ)
نمبر ۲۴۰/۴/۲ ۱۶ کاچی گوڑہ ریلوے سٹیشن - حیدرآباد ۲۷ (آندھرا پردیش)
فون :- ۲۹۱۶۲

حیدرآباد میں — فون نمبر :- 42301

ریلائنڈ موٹر گاڑیوں
کی اطمینان بخش، قابل بھروسہ اور معیاری سروس کا واحد مرکز
مسعود احمد ریپیرنگ ورکشاپ (آغا پورہ)
۱۶-۱-۲۸۷ سعید آباد - حیدرآباد (آندھرا پردیش)

"اپنی خلوت گاہوں کو ذکرِ الٰہی سے معمور کرو!"

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

MIR ®
CALCUTTA - 15.

پیش کرتے ہیں :-
ہر قسم کا اعلیٰ اور عمدہ ربڑ شیٹ، ہوائی چپل، نیز ربڑ پلاسٹک اور کینوس کے جوتے!